بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 68

شمارہ 46

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

ہفت روزہ بدر قادیان
Weekly BADAR Qadian

www.akhbarbadrqadian.in

16 ربیع الاوّل 1441 ہجری قمری • 14 نبوت 1398 ہجری شمسی • 14 نومبر 2019ء

ارشاد باری تعالیٰ

وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَحۡمَۃٌ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ○ وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِالَی اللّٰہِ تُحۡشَرُوۡنَ ○ (آل عمران:158،159)

ترجمہ: اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ یا (طبعی موت) مرجاؤ تو یقیناً اللہ کی طرف سے مغفرت اور رحمت اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے جاؤ تو ضرور اللہ ہی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 نومبر 2019 کو مسجد بیت الفتوح (مورڈن) برطانیہ سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

نفس امارہ کی حالت میں انسان شیطان کا غلام ہوتا ہے اور لوامہ میں اسے شیطان سے ایک مجاہدہ اور جنگ کرنا ہوتا ہے مگر مُطۡمَئِنَّہ کی حالت ایک امن اور آرام کی حالت ہوتی ہے کہ وہ آرام سے بیٹھ جاتا ہے

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

دنیا میں کوئی چیز منفعت سے خالی نہیں

یہ بات بھی خوب یاد رکھنی چاہیے کہ ہر بات میں منافع ہوتا ہے۔ دنیا میں دیکھ لو اعلیٰ درجہ کی نباتات سے لے کر کیڑوں اور چوہوں تک بھی کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کے لئے منفعت اور فائدہ سے خالی ہو۔ یہ تمام اشیاء خواہ وہ ارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کس قدر نفع اور سود ہوگا۔ اس مقام پر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ جیسے ان اشیاء سے ہم کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے۔ اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے۔ نہیں بلکہ اپنی غلطی اور خطا کاری سے۔ اسی طرح پر ہم اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ورنہ خدائے تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔ دنیا میں تکلیف اٹھانے اور رنج پانے کا یہی راز ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں اپنی سوءِ فہم اور قصور علم کی وجہ سے مبتلائے مصائب ہوتے ہیں۔

پس اس صفاتی آنکھ کے ہی روزن سے ہم اللہ تعالیٰ کو رحیم اور کریم اور حد سے زیادہ قیاس سے باہر نافع ہستی پاتے ہیں اور ان منافع سے زیادہ بہرہ ور وہی ہوتا ہے جو اس کے زیادہ قریب اور نزدیک ہوتا جاتا ہے اور یہ درجہ ان لوگوں کو ہی ملتا ہے جو متقی کہلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں جگہ پاتے ہیں۔ جوں جوں متقی خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے ایک نور ہدایت اسے ملتا ہے جو اس کی معلومات اور عقل میں ایک خاص قسم کی روشنی پیدا کرتا ہے اور جوں جوں دور ہوتا جاتا ہے ایک تباہ کرنے والی تاریکی اس کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ (البقرۃ:19) کا مصداق ہو کر ذلت اور تباہی کا مورد بن جاتا ہے مگر اس کے بالمقابل نور اور روشنی سے بہرہ ور انسان اعلیٰ درجہ کی راحت اور عزت پاتا ہے چنانچہ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ○ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً ○ (الفجر:28،29) یعنی اے وہ نفس جو اطمینان یافتہ ہے اور پھر یہ اطمینان خدا کے ساتھ پایا ہے۔ بعض لوگ حکومت سے بظاہر اطمینان اور سیری حاصل کرتے ہیں۔ بعض کی تسکین اور سیری کا موجب ان کا مال اور عزت ہو جاتی ہے۔ اور بعض اپنی خوبصورت اور ہوشیار اولاد و احفاد کو دیکھ دیکھ کر بظاہر مطمئن کہلاتے ہیں مگر یہ لذت اور انواع واقسام کی لذاتِ دنیا انسان کو سچا اطمینان اور سچی تسلی نہیں دے سکتیں بلکہ ایک قسم کی ناپاک حرص کو پیدا کر کے طلب اور پیاس کو پیدا کرتی ہیں۔ استسقاء کے مریض کی طرح ان کی پیاس نہیں بجھتی۔ یہاں تک کہ ان کو ہلاک کر دیتی ہے مگر یہاں خدائے تعالیٰ فرماتا ہے وہ نفس جس نے اپنا اطمینان خدائے تعالیٰ میں حاصل کیا ہے۔ یہ درجہ بندے کے لئے ممکن ہے اس وقت اس کی خوشحالی باوجود مال ومنال کے دنیاوی حشمت اور جاہ وجلال کے ہوتے ہوئے بھی خدا ہی میں ہوتی ہے۔ یہ زر و جواہر، یہ دنیا اور اس کے دھندے اس کی سچی راحت کا موجب نہیں ہوتے۔ پس جب تک انسان خدا تعالیٰ ہی میں راحت اور اطمینان نہیں پاتا وہ نجات نہیں پا سکتا کیونکہ نجات اطمینان ہی کا ایک مترادف لفظ ہے۔

نفس مُطۡمَئِنَّہ کے بغیر انسان نجات نہیں پا سکتا

میں نے بعض آدمیوں کو دیکھا اور اکثروں کے حالات پڑھے ہیں جو دنیا میں مال و دولت اور دنیا کی جھوٹی لذتیں اور ہر ایک قسم کی نعمتیں اولاد احفاد رکھتے تھے۔ جب مرنے لگے اور ان کو اس دنیا کے چھوڑ جانے اور ساتھ ہی ان اشیاء سے الگ ہونے اور دوسرے عالم میں جانے کا علم ہوا تو ان پر حسرتوں اور بے جا آرزوؤں کی آگ بھڑکی اور سرد آہیں مارنے لگے۔ پس یہ بھی ایک قسم کا جہنم ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں دے سکتا بلکہ اس کو گھبراہٹ اور بے قراری کے عالم میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے یہ امر بھی میرے دوستوں کی نظر سے پوشیدہ نہیں رہنا چاہیے کہ اکثر اوقات انسان اہل وعیال اور اموال کی محبت ہاں ناجائز اور بیجا محبت میں ایسا محو ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات اسی محبت کے جوش اور نشہ میں ایسے ناجائز کام کر گزرتا ہے جو اس میں اور خدائے تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا کر دیتے ہیں اور اس کے لئے ایک دوزخ تیار کر دیتے ہیں۔ اس کو اس بات کا علم نہیں ہوتا جب وہ ان سب سے یکا یک علیحدہ کیا جاتا ہے۔ اس گھڑی کی اسے خبر نہیں ہوتی۔ تب وہ ایک سخت بے چینی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ بات بڑی آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے کہ کسی چیز سے جب محبت ہو تو اس سے جدائی اور علیحدگی پر ایک رنج اور دردناک غم پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ مسئلہ اب منقولی ہی نہیں بلکہ معقولی رنگ رکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نَارُ اللّٰہِ الۡمُوۡقَدَۃُ ○ الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ (الھمزۃ:7،8) پس یہ وہی غیر اللہ کی محبت کی آگ ہے جو انسانی دل کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے اور ایک حیرت ناک عذاب اور درد میں مبتلا کر دیتی ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ یہ بالکل سچی اور یقینی بات ہے کہ نفس مُطۡمَئِنَّہ کے بدوں انسان نجات نہیں پا سکتا۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا ہے نفس امارہ کی حالت میں انسان شیطان کا غلام ہوتا ہے اور لوامہ میں اسے شیطان سے ایک مجاہدہ اور جنگ کرنا ہوتا ہے۔ کبھی وہ غالب آجاتا ہے اور کبھی شیطان مگر مُطۡمَئِنَّہ کی حالت ایک امن اور آرام کی حالت ہوتی ہے کہ وہ آرام سے بیٹھ جاتا ہے۔ اس لئے اس آیت میں کہ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ (الفجر:28) یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس آخری حالت میں کس قدر استراحت ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے نفس مُطۡمَئِنَّہ اللہ کی طرف چلا آ۔ ظاہر کے لحاظ سے تو یہ مطلب ہے کہ جان کندن کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آتی ہے کہ اے مطمئن نفس اپنے رب کی طرف چلا آ۔ وہ تجھ سے خوش ہے اور تو اس سے راضی۔ چونکہ قرآن کے لئے ظاہر اور باطن دونوں ہیں۔ اس لئے باطن کے لحاظ سے یہ مطلب ہے کہ اے اطمینان پر پہنچے ہوئے نفس اپنے رب کی طرف چلا آ۔ یعنی تیری طبعاً یہ حالت ہو چکی ہے کہ تو اطمینان اور سکینت کے مرتبہ پر پہنچ گیا ہے اور تجھ میں اور اللہ تعالیٰ میں کوئی بُعد نہیں ہے۔ لَوَّامَہ کی حالت میں تو تکلیف ہوتی ہے مگر مُطۡمَئِنَّہ کی حالت میں ایسا ہوتا ہے کہ جیسے پانی اوپر سے گرتا ہے۔ اسی طرح پر خدائے تعالیٰ کی محبت انسان کے رگ وریشہ میں سرایت کر جاتی ہے اور وہ خدا ہی کی محبت سے جیتا ہے۔ غیر اللہ کی محبت جو اس کے لئے ایک جلانے اور جہنم کے پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔ جل جاتی ہے اور اس کی جگہ ایک روشنی اور نور بھر دیا جاتا ہے۔ اس کی رضا اللہ تعالیٰ کی رضا اور اللہ تعالیٰ کی رضا اس کا منشاء ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت ایسی حالت میں اس کے لئے بطور جان ہوتی ہے جس طرح زندگی کے لئے لوازم زندگی ضروری ہیں اس کی زندگی کے لئے خدا اور صرف خدا ہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ ہی اس کی سچی خوشی اور پوری راحت ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اوّل، صفحہ 93 تا 96، مطبوعہ 2018 قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

ہم جلسوں اور اجتماعات کا انعقاد اس لیے کرتے ہیں کہ سب لوگ اکٹھے ہو کر اپنے اپنے اخلاقی اور روحانی معیار بہتر کر سکیں

اجتماع کے دوران بھی اور سارا سال بھی آپ کا یہ مطمح نظر رہنا چاہئے کہ آپ اپنی روحانیت اور دینی علم کو بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں

حضور انور نے فرمایا کہ اجتماع میں شامل ہونے کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہم اپنے خدا سے مضبوط تعلق قائم کرنے والے ہوں

تمام خدام کو نماز کی ادائیگی محض فرض سمجھ کر نہیں کرنی چاہئے بلکہ انہیں اس کے ایک ایک رکن کی ادائیگی میں ایک خاص لطف آنا چاہئے اور اس طرح کہ خدا تعالیٰ جو آپ کا خالق ہے اس کی حقیقی محبت آپ کے دلوں میں پیدا ہو جائے

آپ میں سے ہر ایک کو دعا کرنی چاہئے کہ آج کل کی برائیوں سے بچ سکیں اور آپ کے ذہن ایسے پاکیزہ ہو جائیں کہ تمام غیر اخلاقی سوچوں سے پاک ہو جائیں، دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عہدِ بیعت پورا کرتے ہوئے دین کو حقیقی معنوں میں دنیا پر مقدم کرنیوالا بنا دے

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ منعقدہ 6 تا 8 ستمبر 2019 کے اختتامی اجلاس سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ کا اجتماع اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ نے صرف کھیلوں میں اپنا وقت صرف کرنے کی بجائے اپنے اخلاقی اور روحانی معیار بہتر کرنے اور دینی علم کو بڑھانے کی بھی کوشش کی ہوگی۔ کھیلیں بھی ضروری ہیں کیونکہ یہ انسان کو صحت مند رکھتی ہیں۔ اور اگر کوئی انسان جسمانی طور پر طاقتور اور صحت مند ہے تو وہ بہتر طور پر عبادات بجالاسکتا ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کر سکتا ہے۔ اجتماع کے دوران بھی اور سارا سال بھی آپ کا یہ مطمح نظر رہنا چاہیے کہ آپ اپنی روحانیت اور دینی علم کو بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیاوی علم کے حصول کے لیے اکثر احمدی بہت زیادہ محنت کرتے ہیں لیکن اکثریت ایسی ہے جو دینی علم میں ترقی کے لیے اُتنی محنت اور کوشش نہیں کرتی جتنی کہ دنیاوی علوم کے حصول کے لیے کی جاتی ہے۔ ہم جلسوں اور اجتماعات کا انعقاد اس لیے کرتے ہیں کہ سب لوگ اکٹھے ہو کر اپنے اپنے اخلاقی اور روحانی معیار بہتر کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اجتماع میں شامل ہونے کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہم اپنے خدا سے مضبوط تعلق قائم کرنے والے ہوں۔ آپ سب کو یہ معلوم ہوگا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔'' یہ خوبصورت الفاظ مجلس خدام الاحمدیہ کی پہچان بننے کے ساتھ ان کے تمام کاموں کی بنیاد اور مقصد بھی بن گئے۔ لیکن ان الفاظ کو دوہرانا، پوسٹرز پر اور بیجز پر پرنٹ کرنا کافی نہیں۔ آپ لوگوں کو اس کے پیچھے کارفرما فلسفے کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے یہ نعرہ جب مجلس خدام الاحمدیہ کو عطا فرمایا تو اس کا مقصد یہ باور کروانا تھا کہ نوجوانوں کے لیے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق قائم کرنا ازحد ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام خدام کو نماز کی ادائیگی محض فرض سمجھ کر نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ انہیں اس کے ایک ایک رکن کی ادائیگی میں ایک خاص لطف آنا چاہیے اور اس طرح کہ خدا تعالیٰ جو آپ کا خالق ہے اس کی حقیقی محبت آپ کے دلوں میں پیدا ہو جائے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے خدام سے یہ مطالبہ فرمایا کہ وہ اپنے دینی علم کو بڑھائیں۔ کیونکہ دین کا علم انہیں اللہ کے قریب لائے گا، انہیں اللہ کی ذات پر یقین پیدا کرے گا۔ مزید برآں جب ایک احمدی اپنے دینی علم کو بڑھائے گا، اپنی جماعت کی تعلیمات پر عمل کرے گا تو دنیا میں ایک رول ماڈل کی صورت میں ابھرے گا اور اس طرح اسلام کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنے والا بھی ہو گا۔ اس لیے ہر خادم کو اس نعرے، اس ماٹو کو صرف سننا نہیں چاہیے بلکہ اس کے مطالب اور فلسفے کو سمجھتے ہوئے اس کے مطابق اپنی زندگی کو گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ یہ ماٹو ہماری جماعت، ہمارے معاشرے اور ہماری قوم کی نجات اور ترقی کی ضمانت ہے۔ اس ماٹو پر عمل کرنے سے آپ اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کرنے والے ہو جائیں گے۔ اس سے ہمیں یہ سبق بھی ملتا ہے کہ ہماری جماعت اور ہماری قوم کی ترقی کا تعلق ہمارے نوجوانوں کی روحانی اور اخلاقی حالت سے ہے۔ اگر ہر خادم اللہ کے احکامات پر عمل کرنے والا ہو اور اخلاقی برائیوں اور گناہوں سے بچنے والا ہو تو قوم کی ترقی روکی نہیں جا سکتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم ایک ایسے دَور میں رہتے ہیں جس میں انسان نہ صرف مذہب سے دور ہو رہا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا بھی انکاری ہو رہا ہے۔ ایسے حالات میں ہر احمدی کو اپنی ذات سے دنیا کے سامنے زندہ خدا کا ثبوت پیش کرنا چاہیے۔ نوجوانوں کو یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ کوئی اَور یہ کام کر لے گا بلکہ ہر احمدی نوجوان اسے اپنی ذاتی ذمہ داری سمجھے اور اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالے جو ہماری تخلیق کا مقصد ہے۔ اگر آپ اس کوشش میں کامیاب ہو جائیں تو نہ صرف آپ روحانی طور پر اللہ تعالیٰ کے انعامات سے سرفراز ہوں گے بلکہ اس دنیا میں بھی اللہ آپ کو ترقیات اور نعمتوں سے نوازے گا کیونکہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق دین کو دنیا پر مقدّم رکھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں کافی عرصے سے نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام کی سیرت کو اپنے خطباتِ جمعہ میں بیان کر رہا ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی عظمت کی گواہی تاریخ دیتی ہے۔ ان لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں دنیا پر مقدم رکھا اور اپنے اپنے عہد بیعت کو اپنی تمام تر استطاعت کے ساتھ پورا کرتے ہوئے دین کی خاطر ہر ممکنہ قربانی پیش کی۔ اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں روحانی اور اخلاقی ترقی دی اور اسلام کی اشاعت کے لیے بہترین کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اسی طرح انہیں دنیا میں بھی اس قدر ترقی حاصل ہوئی کہ وہ لوگ جو دن رات اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے اور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت میں سرشار تھے ان کے کاروباروں اور تجارتوں میں اس قدر برکت پڑی کہ وہ آج کے لحاظ سے کروڑ پتی ہو گئے۔ لیکن ایسی دولت انہیں دین سے غافل کرنے یا اخلاقی طور پر کمزوری پیدا کرنے کا باعث نہ بنی بلکہ ان لوگوں نے اسلام کے لیے مزید قربانیاں کرنے کی توفیق پائی۔ اس لیے آپ ہمیشہ ذہن نشین رکھیں کہ آپ نے اپنے دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے اور اپنی روحانی اور اخلاقی حالتوں کو بہتر کرنے کی کوشش کرتے رہنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر خادم کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ نہ صرف اپنے لیے بلکہ اپنی قوم، اپنے ملک کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ مزید برآں وہ دنیا میں قیامِ امن کی کوشش کرنے والا ہو۔ آج کے دَور میں اکثر لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو بھول رہے ہیں۔ انہیں اندازہ نہیں کہ اگر وہ اپنی اخلاقی برائیوں سے باز نہیں آئیں گے تو انہیں کتنا بڑا نقصان ہوگا۔ اس لیے ہر خادم کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنی قوم کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے انہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے کی کوشش کرے جس کی طرف یہ لوگ بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ صرف اس وقت ممکن ہے جب آپ لوگ اپنی اخلاقی حالت میں ترقی کریں گے۔ آپ جس بات کی تبلیغ کریں آپ پہلے اس پر خود عمل کرنے والے ہوں۔ آپ خود نمازوں کی ادائیگی کرنے والے ہوں اور استغفار سے کام لیں۔ استغفار کرنے کا صرف یہ طریق نہیں کہ آپ اللہ سے اپنے گناہوں کی زبانی معافی مانگیں۔ استغفار کا تعلق نہ صرف ماضی سے بلکہ مستقبل سے بھی ہے۔ اس لیے جب آپ اپنے ماضی کے گناہوں کی معافی مانگیں تو اس کے ساتھ یہ پختہ ارادہ کریں کہ ان گناہوں سے آئندہ بچ کر رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض اوقات نوجوان مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیسے پتا لگے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہ معاف کر دیے ہیں۔ یقیناً ہم بطور ایک عاجز انسان کے یہ یقینی طور پر تو نہیں کہہ سکتے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گناہ معاف کیے ہیں یا نہیں لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کے ارشادات سے پتا چلتا ہے کہ اگر ایک انسان مخلص ہو کر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے اور آئندہ ان سے بچنے کا وعدہ کرتا ہے اور پھر بچنے کی توفیق بھی پاتا ہے تو ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ اس کے ماضی کے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔ کیونکہ جس بندے کے ماضی کے گناہ بخشے جاتے ہیں اس کا دل پاک ہو جاتا ہے اور اسے گناہوں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس ایک شخص استغفار کرتا ہے اور جس گناہ کی معافی مانگتا ہے اسے دہراتا چلا جاتا ہے تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔ ضروری ہے کہ انسان مخلص ہو کر استغفار کرے اور گناہوں سے بچنے کا وعدہ کرے۔ اگر ایسا ہو جائے تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اللہ نے آپ کو معاف کر دیا ہے اور آپ اس کی محبت اور رحمت کے حق دار ہو گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو استغفار کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ سے انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کے ذریعے شیطان کے خلاف مدد بھی طلب کرنی چاہیے جو ہر وقت انسان کو گمراہ کرنے کے درپے رہتا ہے۔ چنانچہ ہر احمدی مرد و زن، بوڑھے، بچے کو جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی ہے اپنے دین کو ہر

باقی صفحہ نمبر 12 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

”نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لیے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے“ (حضرت مسیح موعودؑ)

مومن وہ ہے جو نمازوں میں باقاعدہ ہے

اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لیے کچھ طریقے اور اصول ہیں اور ان پر چلنا پڑے گا

نماز وہ ہے جس میں تضرع ہو اور حضورِ قلب ہو

بہترین دعا فاتحہ ہے

ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے

صرف دعا سے کام نہیں بنتا کوشش بھی کرنی پڑے گی

عبادت وہی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب پیدا ہو

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 25/اکتوبر 2019ء بمطابق 25/اخاء 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت البصیر مہدی آباد، Nahe (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ- مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ-

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ- اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ-

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ-

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ (الحج:42) یعنی وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں طاقت بخشیں تو وہ نمازوں کو قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور نیک باتوں کا حکم دیں گے اور بُری باتوں سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام خدا کے ہاتھ میں ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ حقیقی مومن وہ ہیں جو طاقت ملنے کی صورت میں، کمزوری اور بے چینی کے بعد امن ملنے کی صورت میں، بہتر حالات ہونے پر، آزادی سے اپنی عبادت اور مذہب پر عمل کرنے کے حالات پیدا ہونے کے بعد اپنی خواہشات اور اپنے ذاتی مفادات کی طرف توجہ دینے والے نہیں بن جاتے بلکہ نماز قائم کرنے والے ہوتے ہیں۔ اپنی نمازوں کی طرف توجہ دینے والے ہوتے ہیں۔ اپنی مسجدوں کو آباد کرنے والے ہوتے ہیں۔ انسانیت کی خدمت کرنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے غریبوں اور مسکینوں کے لیے اپنے مال میں سے خرچ کرنے والے ہوتے ہیں۔ اشاعتِ دین کے لیے قربانیاں کرنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لیے اپنے مال میں سے خرچ کر کے اسے پاک مال بناتے ہیں۔ نیک باتوں کی طرف خود بھی توجہ دیتے ہیں اور دوسروں کو بھی نیک باتیں کرنے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ برائیوں سے خود بھی رکتے ہیں اور دوسروں کو بھی برائیوں سے روکنے والے ہیں اور کیونکہ یہ سب کام اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی وجہ سے کرتے ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ بھی ان کے کاموں کے بہترین نتائج پیدا فرماتا ہے کیونکہ ہر چیز کا فیصلہ خدا تعالیٰ نے ہی کرنا ہے۔ پس جو کام خدا تعالیٰ کی ہدایت پر، اُس کے حکم پر، اُس کی خشیت کو دل میں رکھتے ہوئے کیا جائے تو یقیناً اس کا انجام تو بہتر ہی ہو گا۔ پس یہ اصولی بات اگر ہم میں سے ہر ایک سمجھ لے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے بنتے چلے جائیں گے۔

آپ نے یہاں مہدی آباد میں مسجد بنائی ہے۔ اسی طرح گزشتہ دنوں میں فلڈا (Fulda) میں اور ویزبادن (Wiesbaden) میں بھی مسجد کا افتتاح ہوا ہے۔ جماعت جرمنی سو مساجد کے تحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجدیں بنانے کی توفیق پا رہی ہے اور یقیناً احبابِ جماعت مساجد کی تعمیر کے لیے اس لیے مالی قربانی کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے ہم نے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہیں۔ پاکستان سے ہجرت کر کے آنے کے بعد یہاں آ کر ہمارے مالی حالات بہتر ہوئے ہیں۔ یہ بات ہم میں سے ہر ایک کو اس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہیے کہ ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں اور اس کا گھر تعمیر کریں جہاں ہم جمع ہو کر نماز کا قیام کر سکیں۔ باجماعت نمازیں ادا کر سکیں۔ اپنی نمازوں میں ایسی حالت پیدا کر سکیں جس سے اللہ تعالیٰ کی طرف خالص توجہ پیدا ہو۔ آزادی سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کر سکیں۔ پاکستان میں ہمیں مذہبی آزادی نہیں ہے۔ وہاں ملکی قانون ہمیں مسجدیں بنانے کی اجازت نہیں دیتا۔ ہمیں آزادی سے عبادت کرنے کی اجازت نہیں دیتا کہ ہم وہاں اللہ تعالیٰ کا حق ادا کر سکیں، اس کی عبادت کر سکیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے حق کی ادائیگی کے لیے ہم مسجدیں بنا رہے ہیں۔ ہم پر اللہ تعالیٰ نے مالی لحاظ سے بھی فضل فرمایا ہے۔ اس لیے ہر ایک کو یہ سوچنا چاہیے کہ ہم اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کریں گے اور کر رہے ہیں۔ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی ہے تاکہ اپنی روحانی اور اخلاقی حالتوں کو بہتر کریں تو ہماری یہ مسجدیں ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلانے والی ہیں اور ہونی چاہئیں۔ پس یہ سوچ ہے اور اس پر بھرپور عمل کی کوشش ہے جو ہر ایک احمدی کو یہاں رہتے ہوئے اپنے دماغوں میں بھی رکھنی چاہیے، دلوں میں رکھنی چاہیے اور اپنے عمل سے ثابت کرنی چاہیے ورنہ مسجدیں بنانا بے فائدہ ہے۔

پس ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کا مقصد مسجدیں بنانے سے پورا نہیں ہو گا بلکہ اس وقت پورا ہو گا جب وہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دیں گے اور اپنی نمازوں کو قائم کریں گے۔ باجماعت نمازوں کے لیے مسجد میں آئیں گے۔ اپنی توجہ نمازوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف رکھیں گے، اسے قائم کریں گے۔ اگر توجہ اِدھر اُدھر ہوتی ہے تو فوراً واپس توجہ نماز کی طرف اور خدا تعالیٰ کی طرف پھیریں گے۔ اس بات کی حقیقت کو سمجھیں گے کہ نماز میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے باتیں کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ صرف ٹھونگے نہیں مارنے، صرف سجدے نہیں کرنے، صرف عربی الفاظ نہیں ادا کرنے بلکہ اپنی زبان میں بھی باتیں کرنی ہیں۔ ایسی نمازوں کی کوشش ہونی چاہیے جس میں اللہ تعالیٰ کا لقا حاصل ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام متقی کی صفات بیان کرتے ہوئے، حقیقی مومن کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ وہ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کرنے والے ہیں۔ وہ نماز کو کھڑی کرتے ہیں۔ متقی سے جیسا ہو سکتا ہے وہ نماز کھڑی کرتا ہے یعنی کبھی نماز گر پڑتی ہے پھر اسے کھڑا کرتا ہے۔ فرمایا یعنی متقی خدا تعالیٰ سے ڈرا کرتا ہے اور وہ نماز کو قائم کرتا ہے۔ اس حالت میں مختلف قسم کے وساوس اور خطرات بھی ہوتے ہیں جو پیدا ہو کر اس کے حضور میں حارج ہوتے ہیں۔ دلوں کے وسوسے، خیالات اللہ تعالیٰ کی طرف سے توجہ پھیرتے ہیں۔ یہ دلوں کے وسوسے اور خیالات جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے توجہ پھیرتے ہیں یہی نماز کا گرنا ہے اور واپس اس کو کھڑی کرنا یہی ہے کہ پھر دوبارہ توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف کی جائے لیکن اگر دل میں تقویٰ ہے۔ تو فرمایا ایک متقی، ایک حقیقی مومن نفس کی اس کشاکش میں بھی نماز کو کھڑا کرتا ہے یعنی نماز تو گرتی ہے، بعض دفعہ توجہ اِدھر اُدھر چلی جاتی ہے لیکن تقویٰ

یہ تقاضا کرتا ہے کہ کوشش کر کے پھر نماز کو کھڑا کریں۔ پھر اپنی توجہ دوبارہ نماز کی طرف لے کر آئیں اور خدا تعالیٰ کی طرف لے کر آئیں تو یہ اسے کھڑا کرنا ہے۔ فرمایا کہ وہ تکلّف اور کوشش سے بار بار اسے کھڑا کرتا ہے اور اگر مستقل مزاجی سے نماز پر انسان قائم رہے اور اس بات کی کوشش کرتا رہے کہ میں نے اپنی نماز کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہیں تو پھر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے ذریعہ ہدایت عطا کر دیتا ہے۔

پھر آپؑ نے ہدایت کی وضاحت فرمائی کہ ہدایت کیا ہوتی ہے؟ فرمایا کہ وہ ایسی حالت ہوتی ہے کہ جب نماز کے کھڑی کرنے، اس کو قائم کرنے کی کوشش کا معاملہ نہیں رہتا۔ یہ نہیں ہوتا کہ نماز گر گئی۔ نماز سے توجہ ہٹ گئی اور پھر دوبارہ نماز کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔ یہ معاملہ نہیں رہتا بلکہ ہدایت حاصل کرنے کے بعد نماز اس کے لیے بمنزلہ غذا ہو جاتی ہے۔ اس طرح ہو جاتی ہے جس طرح خوراک ہے۔ کھانا کھانا انسان کے جسم کے لیے ضروری ہے۔ اسی طرح روحانی نشوونما کے لیے نماز اس کا حصہ بن جاتی ہے، غذا بن جاتی ہے۔ فرمایا جس طرح مادی غذا کے بغیر زندگی نہیں رہتی، یہ وضاحت مَیں اس کی کر رہا ہوں کہ جس طرح مادی غذا کے بغیر زندگی نہیں رہتی اسی طرح نماز کے بغیر بھی زندگی نہیں رہتی اور صرف یہی نہیں کہ صرف زندگی قائم رکھنے کے لیے غذا کھانی ہے بلکہ فرمایا کہ یہ غذا ایسی ہے کہ اس کا مزہ بھی آتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ نماز میں اس کو وہ لذت اور ذوق عطا کیا جاتا ہے جیسے سخت پیاس کے وقت ٹھنڈا پانی پینے سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ نہایت رغبت سے اسے پیتا ہے اور سیر ہو کر اس سے حظّ اٹھاتا ہے۔ پیاس لگی ہو، شدید پیاس ہو، برا حال ہو، پانی نہ مل رہا ہو، پھر پانی مل جائے اور ٹھنڈا پانی مل جائے تو اس سے جو لطف آتا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح ایک حقیقی ہدایت یافتہ کو نماز پڑھنے سے آتا ہے یا پھر ایک اَور مثال آپؑ نے دی کہ کوئی بھوکا ہو اور اسے نہایت اعلیٰ قسم کا خوش ذائقہ کھانا مل جائے تو اسے کھا کر خوشی ملتی ہے۔ ایسے ہی حقیقت میں خوشی حقیقی نماز پڑھنے والے کو ملتی ہے۔ پس یہ وہ نمازیں ہیں جو حقیقت میں نمازیں ہیں کہ خوش ہو کر نماز پڑھنی ہے نہ کہ بوجھ سمجھ کر نمازیں پڑھنی ہیں بلکہ آپؑ نے یہ مثال بھی دی ہے کہ حقیقی مومن کے لیے نماز ایک قسم کا نشہ ہو جاتی ہے جس کے بغیر وہ سخت کرب محسوس کرتا ہے۔ جس طرح کہ نشئی آدمی جو ہوتا ہے اس کو نشہ نہ ملے تو بڑی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ بڑا اضطراب اور بے چینی محسوس کرتا ہے لیکن نماز کے ادا کرنے سے اس کے دل میں ایک خاص سرور اور ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ الفاظ میں وہ لذت بیان نہیں ہو سکتی جو حقیقی نماز پڑھنے والے کو لذت ملتی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ مومن متقی نماز میں لذت پاتا ہے اس لیے نماز کو خوب سنوار سنوار کر پڑھنا چاہیے۔ فرمایا نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے۔ اسی لیے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے اور اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ تک پہنچا جا سکتا ہے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 8 صفحہ 309-310)

پس اگر ہماری مسجدیں بنیں تو ایسی نمازیں ادا کرنے کے لیے مسجدیں بنیں۔ ہم مسجدیں بنانے کی طرف توجہ دیں تو اس معراج کو حاصل کرنے کے لیے۔ یہ ہماری معراج ہونی چاہیے۔ یہی وہ ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ تک لے جاتا ہے اور خدا تعالیٰ سے باتیں کرنے کا موقع ملتا ہے۔ پس مایوس نہیں ہونا چاہیے کہ یہ مقام کس طرح ملے۔ مسلسل کوشش سے یہ مقام اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

بہت سے لوگ اب بھی سوال کرتے ہیں، مجھے بھی لکھتے ہیں کہ نماز میں توجہ قائم نہیں رہتی تو یہی اس کا علاج ہے کہ کوشش کر کے بار بار توجہ قائم رکھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مجلس میں بھی کسی دوست نے یہ سوال کیا کہ میرا دل آج کل ایسا ہو رہا ہے کہ نماز میں لذت اور رقّت پیدا نہیں ہوتی اور مَیں اس وجہ سے نہایت سخت تکلیف میں رہتا ہوں کیونکہ ایک دفعہ نماز کی لذت کا مزہ چکھ چکا ہوں۔ خواہ مخواہ شبہات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اگرچہ ان کو بہت ردّ کرتا ہوں تاہم وساوس پیچھا نہیں چھوڑتے۔ کیا کروں؟ فرمایا کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ انسان ایسے وساوس کا مغلوب نہیں ہوتا۔ وساوس پیدا ہو رہے ہیں، آپ کو احساس پیدا ہو گیا ہے۔ ان کو غالب نہیں ہونے دیا۔ فرمایا کہ جب ایسی حالت ہو کہ انسان ان وسوسوں کو غالب نہ آنے دے اپنے اوپر تو یہ بھی ثواب کی حالت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا بھی ثواب دیتا ہے، ایسا رحیم و کریم خدا ہے۔ فرمایا کہ نفسِ امّارہ والے کو تو خبر ہی نہیں ہوتی کہ بدی کیا شَے ہے۔ وہ تو بدیاں کرتا چلا جاتا ہے اس کو تو کچھ نہیں پتا لگتا۔ نفسِ لوّامہ ہے جو بدی کرتا ہے پر بدی پر ہمیشہ گھبراتا ہے اور شرمندہ ہوتا ہے۔ پس یہ نفسِ لوّامہ کی حالت جو ہے اس میں جب بدی پر شرمندہ ہو، گھبرائے، احساس پیدا ہو، خیال پیدا ہو تو اس کو جھٹکے۔ اس کا بھی اللہ تعالیٰ ثواب دے دیتا ہے اور شرمندہ ہوتا ہے اور توبہ کرتا رہتا ہے۔ ایسا شخص نفس کا غلام نہیں ہے۔ فرمایا کہ پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر خیالات اور وسوسے آتے ہیں اور پھر ان کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہو تو تمہیں ثواب مل جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا بھی ثواب دے دیتا ہے۔ ایسا شخص نفس کا غلام نہیں ہے اور اس حالت میں ہونا ایک حد تک ضروری بھی ہے۔ اس سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس میں بڑے بڑے ثواب ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ خود بخود نور اور سکینت نازل کرتا ہے۔ خدا کی رحمت کا وقت آتا ہے اور ایک ٹھنڈ پڑ جاتی ہے اور وہ بات ہوا ہو جاتی ہے۔ انسان کو چاہیے کہ تھک نہ جاوے۔ سجدے میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بہت پڑھا کرو۔ فرمایا سجدے میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بہت پڑھا کرو۔ لیکن یاد رکھو کہ جلد بازی خوفناک ہے۔

جلد بازی نہیں دکھانی۔ اسلام میں انسان کو بہادر بننا ہے۔ جو جلد بازی دکھاتا ہے وہ بہادر نہیں ہے، وہ بزدل ہے۔ برسوں کی محنت اور مشقت کے بعد آخر شیطان کے حملے کم زور ہو جاتے ہیں اور وہ بھاگ جاتا ہے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 7 صفحہ 347)

پس یہ اصولی بات ہمیشہ یاد رکھنے والی ہے کہ جلد بازی نہیں کرنی اور مستقل اللہ تعالیٰ کو پکڑے رکھنا ہے۔ اس کے آگے جھکے رہنا ہے۔ آخر ایک دن شیطان ہار مان کر بھاگ جائے گا لیکن اگر جلد بازی دکھائی، نماز کو قائم کرنے کی بھرپور کوشش نہ کی تو پھر انسان شیطان کے پنجے میں آ جاتا ہے۔ عموماً دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ انسان جلد باز ہے۔ فوری نتائج نہ ملیں تو کہتا ہے کہ دعائیں کرنے کا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ انسان اگر صرف دنیا ہی دنیا مانگتا رہے تو صرف ایسی دعائیں پھر اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔ ہاں اللہ تعالیٰ سے اپنی روحانی اور دینی ترقی مانگی جائے، اللہ تعالیٰ کا قرب مانگا جائے تو اللہ تعالیٰ پھر قریب آتا ہے اور پھر اس شخص کی دنیاوی ضروریات بھی پوری کر دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لیے بھی کچھ طریقے اور اصول ہیں اور ان پر چلنا پڑے گا۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک طرف تو یہ فرمائے کہ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کہ تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں سنوں گا اور دوسری طرف بندہ پکارتا رہے اور اللہ تعالیٰ سنے ہی نہ۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس مضمون کو بیان فرماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

نمازوں میں دعائیں اور درود ہیں۔ یہ عربی زبان میں ہیں۔ مگر تم پر یہ حرام نہیں کہ نمازوں میں اپنی زبان میں بھی دعائیں مانگا کرو۔ خدا کا حکم ہے کہ نماز وہ ہے جس میں تضرّع ہو اور حضورِ قلب ہو۔ تضرّع پیدا کرو، دل کو نرم کرو۔ دل میں خشیت پیدا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوں، اس سے مانگ رہا ہوں۔ ایسے ہی لوگوں کے گناہ دور ہوتے ہیں۔ فرمایا کہ ایسے ہی لوگوں کے گناہ دُور ہوتے ہیں جن میں تضرّع ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ یعنی نیکیاں بدیوں کو دور کرتی ہیں۔ یہاں حسنات کے معنی نماز کے ہیں اور حضور اور تضرّع اپنی زبان میں مانگنے سے حاصل ہوتا ہے یعنی جو تضرّع پیدا ہوتا ہے، انسان کا دل پگھلتا ہے وہ اپنی زبان میں انسان مانگے تو تبھی پیدا ہو سکتا ہے جب سمجھ بھی آ رہی ہو کہ کیا مانگ رہا ہے۔ پس فرمایا کہ اپنی زبان میں دعا کیا کرو۔ پھر آپؑ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جو دعائیں سکھائی ہیں وہ دعائیں بھی بڑی ضروری ہیں، کرنی چاہئیں اور ان میں سے بہترین دعا فاتحہ ہے کیونکہ وہ جامع دعا ہے۔ سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک دعا سکھائی ہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اس کے معنے بڑے وسیع ہیں اور اس کی وضاحت فرماتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں کہ جب زمیندار کو زمینداری کا ڈھب آ جاوے تو وہ زمینداری کے صراطِ مستقیم پر پہنچ جاوے گا۔ جو زمیندار ہے ایک اس کو کھیتی باڑی کرنے کا طریقہ آ جائے، زمیندارہ کرنا آ جائے، ہل چلانا آ جائے، بیج پھینکنا آ جائے، یہ پتا ہو کہ کس وقت کھاد دینی ہے، کس وقت پانی دینا ہے، کس وقت سپرے کرنا ہے تو فرمایا کہ جب اس کی یہ حالت ہو جاتی ہے تو وہ صراطِ مستقیم پر پہنچ گیا، اپنے اس فیلڈ کے صراطِ مستقیم پر، زمینداری کے صراطِ مستقیم پر۔ اسی طرح تم خدا کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دعا کرو کہ یا الٰہی میں تیرا گناہ گار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری رہنمائی کر۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے، وہی دینے والا ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازے پر، بہت کنجوس آدمی ہو اس کے دروازے پر بھی سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آ جاوے گی۔ پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا اور وہ خدا جو بے مثل کریم ہے، ایسا کریم ہے جس کی مثال کوئی نہیں وہاں سے کیوں نہ پائے۔ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پا لیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام ہی دعا ہے جیسے فرمایا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔ پھر فرمایا وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے پس میں بہت ہی قریب ہوں۔ میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ بعض لوگ اس کی ذات پر، اللہ تعالیٰ کی ذات پر شک کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو۔ میں تمہیں پکاروں گا اور جواب دوں گا اور تمہیں یاد کروں گا۔

اگر یہ کہو، لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم بڑا پکارتے ہیں تو جواب نہیں دیتا۔ آپؑ فرماتے ہیں دیکھو تم ایک جگہ کھڑے ہو کر ایک ایسے شخص کو جو تم سے بہت دُور ہے پکارتے ہو اور ایک تو فاصلے کی دوری ہے اور دوسرے تمہارے اپنے کانوں میں کوئی نقص بھی ہے، کان بھی تھوڑے سے خراب ہیں سن بھی نہیں سکتے۔ وہ شخص جس کو تم دور سے پکار رہے ہو وہ تمہاری آواز سن کر تمہیں جواب دے گا مگر جب وہ دور سے جواب دے گا تو تم بباعث بہرہ پن کے سن نہیں سکو گے۔ کیونکہ کانوں میں تمہارے نقص ہے اس لیے دور سے جواب سن نہیں سکو گے۔ پس فرمایا کہ جوں جوں تمہارے درمیانی پردے اور حجاب اور دوری دور ہوتی جاوے گی تو تم ضرور آواز سنو گے۔ جتنا کوشش کر کر کے اللہ تعالیٰ کے قریب آتے جاؤ گے تو اس کی آواز بھی سن لو گے۔ فرمایا کہ جب سے دنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس

کی آواز کو سن لیں یا دیدار یا گفتار۔ یا دیکھ لیا یا بات کر لی۔ پس آج کل کا گفتار قائم مقام ہے دیدار کے۔ ہاں جب تک خدا کے اور اس کے سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت تک ہم سن نہیں سکتے۔ جب درمیانی پردہ اٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سنائی دے گی۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 7 صفحہ 226-227)

پس یہ درمیانی پردے اٹھانے کی ضرورت ہے اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو میری طرف سنجیدگی سے آئے گا، میری ذات کی حقیقت کو سمجھ کر میری طرف بڑھے گا تو میں بھی اس کی طرف آؤں گا۔ اسی بات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ میری طرف ایک قدم آتا ہے تو میں اس کی طرف دو قدم آتا ہوں۔ بندہ چل کے آتا ہے تو میں دوڑ کے آتا ہوں۔

(صحیح البخاری کتاب التوحید باب ذکر النبی وروایۃ عن ربہ حدیث 7536)

پس اگر نقص ہے تو ہمارے میں۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کی ضرورت ہے۔ اس کے راستے تلاش کرنے اس سے ملاقات کرنے کے لیے بھی اسی کی مدد کی ضرورت ہے۔ ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صرف ایک بات پر عمل کر لینا کہ مسجدیں بناؤ تا کہ اسلام کا تعارف ہو، کافی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے عملی کوششوں کی بھی ضرورت ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی مدد کی بھی ضرورت ہے اور جب کوشش کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد ملے گی تو پھر ہی کامیابی ہوگی۔ چنانچہ اس بات کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

یاد رکھو کہ بیعت کے وقت توبہ کے اقرار میں ایک برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر ساتھ اس کے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی شرط لگا لے تو ترقی ہوتی ہے۔ بیعت کر لی برکت پیدا ہو گئی۔ ساتھ یہ شرط ہو کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا تو پھر ترقی بھی ہوتی جائے گی مگر یہ مقدم رکھنا تمہارے اختیار میں نہیں بلکہ امدادِ الٰہی کی سخت ضرورت ہے۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ کی مدد چاہیے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا کہ جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری راہ میں انجام کار رہ نمائی پر پہنچ جاتے ہیں۔ فرمایا کہ جس طرح وہ دانہ تخم ریزی کا بدوں کوشش اور آب پاشی کے بے برکت رہتا ہے، ایک کسان بیج بوتا ہے یا انسان لگاتا ہے اگر اس کو اس کی پوری طرح محنت سے پالا نہ جائے، اسے پانی نہ لگایا جائے تو وہ بے برکت رہتا ہے۔ اس میں وہ برکت نہیں پڑتی۔ اگتا ہی نہیں یا اُگے گا تو بہت کم زور ہوگا بلکہ خود بھی فنا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس اقرار کو ہر روز یاد نہ کرو گے۔ فرمایا کہ اس اقرار کو، دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اقرار کو ہر روز یاد نہ کرو گے اور دعائیں نہ مانگو گے کہ خدایا ہماری مدد کر تو فضلِ الٰہی وارد نہیں ہوگا۔ فرمایا کہ بغیر امدادِ الٰہی کے تبدیلی ناممکن ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر انسان میں تبدیلی آ جائے۔ اس لیے اس کی مدد مانگنے کے لیے، اس کا فضل مانگنے کے لیے دعا بہر حال کرنی پڑے گی۔ فرمایا کہ چور، بدمعاش، زانی وغیرہ جرائم پیشہ لوگ ہر وقت ایسے نہیں رہتے بلکہ بعض وقت ان کو ضرور پشیمانی ہوتی ہے۔ یہی حال ہر بدکار کا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان میں نیکی کا خیال ضرور ہے۔ پس اس خیال کے واسطے اس کو امدادِ الٰہی کی بہت ضرورت ہے۔ اسی لیے پنجوقتہ نماز میں سورۃ فاتحہ کے پڑھنے کا حکم دیا جس میں اِيَّاكَ نَعْبُدُ اور پھر اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ یعنی عبادت بھی تیری ہی کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ سے ہی چاہتے ہیں۔

اس میں دو باتوں کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ یعنی ہر نیک کام میں قویٰ، تدابیر، جدوجہد سے کام لیں یعنی ہر نیک کام کرنے کے لیے جو انسانی طاقتیں اللہ تعالیٰ نے دی ہوئی ہیں جو تدبیریں ہو سکتی ہیں، جو کوشش ہو سکتی ہے وہ کرنی ہے۔ یہ اشارہ ہے نَعْبُدُ کی طرف، عبادت کرنے کی طرف۔ کیونکہ جو شخص نری دعا کرتا ہے اور جدوجہد نہیں کرتا وہ بہرہ یاب نہیں ہوتا۔ صرف دعا سے کام نہیں بنتا کوشش بھی کرنی پڑے گی وہ کامیاب ہی نہیں ہو سکتا۔ جیسے کسان بیج بو کر اگر جدوجہد نہ کرے تو پھل کا امیدوار کیسے بن سکتا ہے اور یہ سنت اللہ ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔ یہ اگر بیج بو کر صرف دعا کرتے ہیں تو ضرور محروم رہیں گے۔ اگر اس کو پانی نہیں لگاتے، اس کی گوڈی نہیں کرتے، اس کی نگہداشت نہیں کرتے تو انسان محروم رہے گا۔ مثلاً دو کسان ہیں ایک تو سخت محنت اور قلبہ رانی کرتا ہے، گوڈی کرتا ہے، محنت کرتا ہے تو یہ ضرور کامیاب ہوگا۔ دوسرا کسان محنت نہیں کرتا یا کم کرتا ہے اس کی پیداوار ہمیشہ ناقص رہے گی یعنی بالکل بہت کم ہوگی جس سے وہ شاید سرکاری محصول بھی ادا نہ کر سکے اور وہ ہمیشہ مفلس رہے گا۔ اسی طرح دینی کام بھی ہیں۔ انہی میں منافق، انہی میں نکمے، انہی میں صالح، انہی میں ابدال، قطب، غوث بنتے ہیں۔ لوگ ایک طرح کے ہی ہیں لیکن ان میں منافق لوگ بھی پیدا ہو جاتے ہیں، نکمے، کام نہیں کرنے والے بھی ہیں لیکن انہی میں صالح لوگ بھی ہیں جو ابدال تک پہنچ جاتے ہیں۔ قطب بن جاتے ہیں۔ غوث بنتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے نزدیک درجہ پاتے ہیں اور بعض چالیس چالیس برس سے نماز پڑھتے ہیں مگر ہنوز روز اول ہی ہے، کوئی ترقی نہیں اور کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ تیس روزوں سے کوئی فائدہ محسوس نہیں کرتے۔ رمضان کے تیس روزے بھی رکھ لیے تب بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ رمضان کے بعد پھر وہیں آ جاتے ہیں۔

بہت لوگ کہتے ہیں کہ ہم بڑے متقی اور مدت کے نماز خواں ہیں مگر ہمیں امدادِ الٰہی نہیں ملتی۔ دعویٰ تو متقی ہونے کا ہے اور بڑی نمازیں پڑھنے کا دعویٰ ہے لیکن ساتھ کہتے ہیں کہ امدادِ الٰہی نہیں ملتی۔ اس کا سبب یہ ہے کہ رسمی اور تقلیدی عبادت کرتے ہیں۔ صرف ظاہری عبادت ہوتی ہے۔ ترقی کا کبھی خیال نہیں کیا۔ گناہوں کی جستجو ہی نہیں۔ یہ کوشش ہی نہیں کرتے کہ تلاش کریں کہ میرے اندر کون کون سے گناہ ہیں۔ سچی توبہ کی طلب ہی نہیں۔ گناہوں کی طرف توجہ ہوگی، انسان تلاش کرے کون کون سے گناہ ہیں تو پھر سچی توبہ بھی ہوگی اور وہ (توبہ) طلب کرے گا۔ پس وہ پہلے قدم پر ہی رہتے ہیں۔ ایسے انسان بہائم سے کم نہیں۔ تو پھر تو یہ جانوروں والی حالت ہے۔ انسان اور جانور میں کوئی فرق نہیں۔ ایسی نمازیں خدا کی طرف سے وَیل لاتی ہیں، قبول نہیں ہوتیں بلکہ منہ پہ ماری جاتی ہیں۔ نماز تو وہ ہے جو اپنے ساتھ ترقی لے آوے جیسے طبیب کے زیرِ علاج ایک بیمار ہے۔ ایک نسخہ وہ دس روز استعمال کرتا ہے پھر اس سے اس کو روز بروز نقصان ہو رہا ہے۔ جب اتنے دنوں کے بعد فائدہ نہ ہو تو بیمار کو شک پڑ جاتا ہے کہ نسخہ ضرور میرے مزاج کے موافق نہیں اور یہ بدلنا چاہیے۔ پس رسم اور رسمی عبادت ٹھیک نہیں ہے۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 7 صفحہ 225-226) اس کو بھی بدلنا پڑے گا۔ سوچنا پڑے گا کہ کیا وجہ ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا دعویٰ ہے کہ میں خود دعا قبول کرتا ہوں اور میری دعائیں قبول نہیں ہو رہیں۔ پس عبادت وہی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب پیدا ہو۔

پھر نماز کی حقیقت بیان فرماتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ ''نماز اصل میں دعا ہے۔ نماز کا ایک ایک لفظ جو بولتا ہے وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔ اگر نماز میں دل نہ لگے تو پھر عذاب کے لیے تیار رہے کیونکہ جو شخص دعا نہیں کرتا وہ سوائے اس کے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے اور کیا ہے۔ ایک حاکم ہے جو بار بار اس امر کی ندا کرتا ہے۔'' آواز دیتا ہے ''کہ میں دکھیاروں کا دکھ اٹھاتا ہوں۔'' حکومت نے اعلان کیا، حاکم وقت نے اعلان کیا کہ میں جو مجبور ہیں، دکھی ہیں ان کا دکھ اٹھاتا ہوں ''مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں۔ میں بہت رحم کرتا ہوں۔ بے کسوں کی امداد کرتا ہوں لیکن ایک شخص، جو کہ مشکل میں مبتلا ہے، اس کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی ندا کی پروا نہیں کرتا۔'' وہ بلا رہا ہے اور مشکل میں گرفتار ایک شخص ہے جو اس کے پاس سے گزر جاتا ہے اور پروا نہیں کرتا ''نہ اپنی مشکل بیان کر کے طلبِ امداد کرتا ہے تو سوائے اس کے کہ وہ تباہ ہو اَور کیا ہوگا؟ یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے کہ وہ تو ہر وقت انسان کو آرام دینے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ کوئی اس سے درخواست کرے۔ قبولیتِ دعا کے لیے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دعا بڑے زور سے کرے کیونکہ پتھر پر پتھر زور سے پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے۔'' (ملفوظات جلد 7 صفحہ 70)

پس جب یہ حالت ہم اپنے اندر پیدا کر لیں کہ ہماری نمازیں بھی اور ہمارے عمل بھی خدا تعالیٰ کی ہی رضا حاصل کرنے کے لیے ہو جائیں تو پھر خدا تعالیٰ بھی ہمارے خوفوں کو ہمیشہ امن میں بدلتا چلا جائے گا۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہاں آ کر جو کچھ ہمیں ملا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملا ہے اور اس میں اضافہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہوگا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے لیے کوشش اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ آپ لوگ خود اپنے جائزے لے سکتے ہیں کہ کس حد تک ہم نماز کے قیام کی کوششیں کر رہے ہیں؟ کس حد تک خدا تعالیٰ سے ہر ایک کا تعلق قائم ہو گیا ہے یا اس کے لیے کوشش کر رہے ہیں؟ کس حد تک دنیا کے کام ہماری نمازوں میں حائل ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہمیں ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیے کہ کفر اور ایمان کے درمیان فرق کرنے والی بات، والی چیز جو ہے وہ ترکِ نماز ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاۃ حدیث 82)

کفر اور ایمان کے درمیان فرق کس چیز سے ہوگا اسی سے ہوگا کہ نماز چھوڑ دی۔ پس یہ ارشاد ہمیں ہلا دینے والا ہونا چاہیے کہ مومن وہ ہے جو نمازوں میں باقاعدہ ہے ورنہ اس میں اور ایک کافر میں کوئی فرق نہیں ہے۔ نماز باجماعت پڑھنے والے کا ثواب بھی اللہ تعالیٰ نے صرف یہ نہیں کہا کہ نمازیں پڑھو بلکہ باجماعت پڑھے۔ حق ادا

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو
(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی
(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (تلنگانہ)

کر کے پڑھے تو پچیس گنا اور بعض جگہ ستائیس گنا ثواب رکھا ہوا ہے بیان کیا گیا ہے۔(صحیح البخاری کتاب الاذان باب فضل صلاۃ الجماعۃ حدیث 645-646)

اس کے باوجود اگر بغیر کسی جائز عذر کے ہم اس طرف توجہ نہ دیں تو پھر ہماری کس قدر بدقسمتی ہے۔ پس اگر ہم نے مساجد بنائی ہیں تو مسجدوں کے حق ادا کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ اپنی مالی قربانیوں کی طرف توجہ دینے کی بھی ضرورت ہے۔ خود نیکیاں کرنے اور اپنے اخلاق بلند کرنے اور دوسروں کو نیکیاں کرنے کی تلقین کی ضرورت ہے۔ خود یہاں کے ماحول کی برائیوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی ضرورت ہے ورنہ ہمارا عہدِ بیعت بھی صرف لفظی عہدِ بیعت ہے۔ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیے۔ آپؑ فرماتے ہیں:

پس تم ایسے ہو جاؤ کہ خدا تعالیٰ کے ارادے تمہارے ارادے ہو جاویں اسی کی رضا میں رضا ہو۔ اپنا کچھ بھی نہ ہو سب کچھ اس کا ہو جاوے۔ صفائی کے یہی معنے ہیں کہ دل سے خدا تعالیٰ کی عملی اور اعتقادی مخالفت اٹھا دی جاوے۔ اور خدا تعالیٰ کسی کی نصرت نہیں کرتا جب تک وہ خود نہیں دیکھتا کہ اس کا ارادہ میرے ارادے اور اس کی مرضی میری رضا میں فنا نہیں ہے۔

فرمایا میں کثرتِ جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔ اب اگر اس وقت جس وقت آپؑ بات فرما رہے ہیں احمدیوں کی تعداد چار لاکھ بیان کی جاتی تھی کہ چار لاکھ یا اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنے یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کر لی بلکہ جماعت حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو۔ سچے طور سے ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جاوے اور ان کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہو جاوے۔ نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجے سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہو جاوے۔ حق اللہ اور حق العباد کو فراخ دلی سے پورے اور کامل طور سے ادا کریں۔ دین کے واسطے اور اشاعت دین کے لیے ان میں ایک تڑپ پیدا ہو جاوے۔ اپنی خواہشات اور ارادوں اور آرزوؤں کو فنا کر کے خدا کے بن جاویں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گمراہ ہو پر جسے میں ہدایت دوں۔ تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو میں نور بخشوں۔ تم سب مردے ہو مگر وہی زندہ ہے جس کو میں روحانی زندگی کا شربت پلاؤں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کی ستاری ڈھانکے رکھتی ہے ورنہ اگر لوگوں کے اندرونی حالات اور باطن دنیا کے سامنے کر دیے جائیں تو قریب ہے کہ بعض بعض کے قریب تک بھی جانا پسند نہ کریں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی ستاری ہے جو ہمارے عیب ڈھانپے ہوئے ہیں۔ اگر عیب ظاہر ہو جائیں اور ایک دوسرے پر ظاہر ہونا شروع ہو جائیں تو بعض لوگ شاید بعض دوسرے لوگوں کے قریب بھی نہ جائیں۔ فرمایا خدا تعالیٰ بڑا ستار ہے۔ انسانوں کے عیوب پر ہر ایک کو اطلاع نہیں دیتا۔ پس انسان کو چاہیے کہ نیکی میں کوشش کرے اور ہر وقت دعا میں لگا رہے۔ یقیناً جانو کہ جماعت کے لوگوں میں اور ان کے غیر میں اگر کوئی مابہ الامتیاز ہی نہیں ہے تو پھر خدا کوئی کسی کا رشتہ دار تو نہیں ہے۔ ہم احمدی ہوئے، بیعت ہوئے، ہمارے میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں ہے تو پھر خدا کوئی کسی کا رشتے دار نہیں ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ان کو عزت دے اور ہر طرح سے حفاظت میں رکھے۔ اگر فرق نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ کسی کا رشتہ دار تو نہیں ہے کہ ضرور ہمیں عزت دے اور ان کو ذلت دے اور عذاب میں گرفتار کرے۔ فرمایا کہ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ متقی وہی ہیں کہ خدا تعالیٰ سے ڈر کر ایسی باتوں کو ترک کر دیتے ہیں جو منشائے الٰہی کے خلاف ہیں۔ نفس اور خواہشاتِ نفسانی کو اور دنیا و مافیہا کو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ہیچ سمجھیں۔ ایمان کا پتا مقابلے کے وقت لگتا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ایک کان سے سنتے ہیں دوسری طرف سے نکال دیتے ہیں ان باتوں کو دل میں نہیں اتارتے۔ چاہے جتنی نصیحت کرو مگر ان کو اثر نہیں ہوتا۔ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے جب تک کثرت سے اور بار بار اضطراب سے دعا نہیں کی جاتی وہ پروا نہیں کرتا۔ دیکھو کسی کی بیوی یا بچہ بیمار ہو، کسی پر سخت صدمہ آ جاوے تو ان باتوں کے واسطے اس کو کیسا اضطراب ہوتا ہے۔ پس دعا میں بھی جب تک سچی تڑپ اور حالتِ اضطراب پیدا نہ ہو تب تک وہ بالکل بے اثر اور بیہودہ کام ہے۔ قبولیت کے واسطے اضطراب شرط ہے جیسا کہ فرمایا۔ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 10 صفحہ 136-137)

یعنی کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے جب وہ خدا سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔

پھر آپؑ فرماتے ہیں کہ اپنی اصلاح جو کرتے ہو تو اپنے اہل و عیال کو بھی اپنی اصلاح میں شامل کرو۔ بیوی بچوں کی اصلاح کرنا بھی تمہارا فرض ہے۔ فرمایا ’’خدا تعالیٰ کی نصرت انھی کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق ذوق اور شدتِ رقّت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں اور آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ (الاحقاف: 16) میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہیے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔ دیکھو پہلا فتنہ حضرت آدم پر بھی عورت ہی کی وجہ سے آیا تھا۔ حضرت موسیٰؑ کے مقابلے میں بلعم کا ایمان جو حبط کیا گیا اصل میں اس کی وجہ بھی توریت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ بلعم کی عورت کو اس بادشاہ نے بعض زیورات دکھا کر طمع دے دیا تھا اور پھر عورت نے بلعم کو حضرت موسیٰؑ پر بددعا کرنے کے واسطے اکسایا تھا۔ غرض ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آ جایا کرتے ہیں تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہیے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہیے۔‘‘ (ملفوظات جلد 10 صفحہ 139)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہوں۔ اپنی نمازوں کو قائم کر کے پھر انہیں اعلیٰ معیار تک لے جانے والے ہوں۔ اپنے مالوں کو بھی پاک کرنے والے ہوں۔ اپنے اخلاق اعلیٰ کرنے والے ہوں۔ نیکیوں کو کرنے والے اور پھیلانے والے ہوں۔ برائیوں سے رکنے والے اور برائیوں سے اپنی نسلوں کو بھی روکنے والے ہوں۔ اور پھر اپنے ماحول کو بھی روکنے والے ہوں۔ مساجد کی تعمیر کے ساتھ اسلام کا حقیقی پیغام اس ملک کے شہریوں تک پہنچانے والے ہوں اور انہیں خدائے واحد کا عبادت گزار بنانے والے ہوں اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ جب ہم اپنے اندر بھی اعلیٰ تبدیلیاں پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اب اس مسجد کے بعض کوائف بھی بیان کر دیتا ہوں۔ یہاں اس جگہ کا نام تو ہم نے ’مہدی آباد‘ رکھا ہوا ہے۔ ناہے (Nahe) گاؤں کا نام ہے جہاں یہ مسجد اب بنائی گئی ہے۔ مقامی جماعت تو یہاں کی تھوڑی سی ہے اور یہ جگہ جو ہے یہ زرعی زمین تھی جو 1989ء میں، Nineteen eighty-nine میں خریدی گئی تھی۔ اس میں کچھ حصہ زراعت کے لیے ہے جو جماعت نے ٹھیکے پر دیا ہوا ہے۔ یہاں پہلے جب جگہ لی گئی تھی تو فارم ہاؤس بھی تھا، بلڈنگ بھی تھی۔ اس کو بطور مشن ہاؤس استعمال کرنے کی اجازت بھی مل گئی۔ پھر جو بڑا ہال تھا اس میں مسجد بنانے کی اجازت بھی مل گئی اور وقار عمل کے ذریعہ سے یہ سارے کام ہوئے۔ یہ دو منزلہ عمارت ہے۔ اس میں ایک مربی ہاؤس بھی ہے جو پہلے بنا ہوا تھا۔ پھر 2010ء میں اس کونسل نے یہاں کی جو فارم والی زمین کے ایک حصے کو رہائشی قرار دے دیا اور اس طرح یہاں بارہ پلاٹ بھی گھروں کے بنا دیے گئے اور باقاعدہ مسجد بنانے کی بھی اجازت مل گئی۔ اور بارہ پلاٹوں میں سے دو جماعت نے اپنے لیے رکھے ہوئے ہیں۔ باقی لوگوں کو فروخت کر دیے اور اس میں سے جو رقم حاصل ہوئی یا اس سے پہلے کونسل نے جو زمین واپس لی تھی اس سے جو رقم حاصل ہوئی وہ اس سے تقریباً بلکہ زائد رقم ہی مل گئی جس پر یہ زمین خریدی گئی تھی۔ بہرحال چھ سات سال پہلے بلکہ آٹھ سال پہلے اس کی بنیاد میں نے رکھی تھی اور یہ مسجد بھی اب مکمل ہو رہی ہے اور مسجد جو ہے یہ دو منزلہ ہے۔ مسقّف حصہ اس کا تین سو پچاسی مربع میٹر ہے۔ 210 نمازیوں کی گنجائش ہے۔ مسجد کا اوپر والا حصہ مردانہ ہے اور نچلے والا حصہ خواتین کے لیے بنایا گیا ہے۔ وضو اور غسل خانے وغیرہ کی سہولیات ہیں۔ تقریباً پانچ لاکھ ساٹھ ہزار یورو میں یہ تعمیر ہوئی تھی۔ اس میں سے دو لاکھ یورو سے کچھ اوپر یہاں کے مقامی احباب نے چندہ دیا ہے جو باقی رقم ہے وہ سو مساجد سکیم میں سے ادا کی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال اور نفوس میں برکت عطا فرمائے اور اس مسجد کی تعمیر کے بعد عبادت کا حق پہلے سے بڑھ کر ادا کرنے والے ہوں۔

......☆......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

حق کا ہمیشہ ساتھ دو

(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 115)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری، سابق امیر ضلع وافراد خاندان ومرحومین، جماعت احمدیہ گلبرگہ (کرناٹک)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا‘‘

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبیداللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

حقیقی کامیابی پانے کیلئے اور بامراد ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی کامل اطاعت ضروری ہے

(خطبہ جمعہ 24 رمئی 2019)

طالب دعا: عبدالرحمن خان اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ پنکال (اڈیشہ)

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ یورپ (ستمبر، اکتوبر 2019)

حضور انور کے خطاب کے ایک ایک لفظ نے میرے دل پر اثر کیا ہے

میں اپنے آپ کو بڑا خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ یہاں آکر حضور انور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں اور اس روحانی ماحول سے فائدہ اُٹھایا

جلسوں میں شامل ہو کر ایمان کو بڑی تقویت ملتی ہے، جب بھی خلیفہ وقت کا دیدار ہوتا ہے تو دل کو ایک سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے

اس جلسہ میں شامل ہو کر میں نے خلافت کی برکات کو سمیٹا ہے، مجھے حضور انور کے خطابات سننے کا موقع ملا
حضور انور کی نصائح سنیں، حضور انور کے بابرکت وجود سے برکت لینے کی ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے، مَیں نے بھی جلسہ میں شامل ہو کر اس برکت سے حصہ لیا ہے

مجھے حضور انور کے دیدار کی، حضور انور کے قرب کی سعادت نصیب ہوئی، میں نے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں
میرا تعلق ایک عرب ملک سے ہے، میں بہت دعا کرتا ہوں کہ حضور کی خواہش کے مطابق عرب لوگوں تک بھی جماعت احمدیہ کا پُرامن پیغام پہنچے اور
وہ بھی خلافت کی نعمت سے فیضیاب ہو سکیں اور جو سکون مجھے جماعت میں شامل ہو کر حاصل ہوا ہے تمام عرب ممالک کے لوگ بھی اس سکون کو پا سکیں، آمین

حضور انور نے لجنہ میں جو خطاب فرمایا ہے اس سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے، حضور انور نے اپنے خطاب میں جو نصائح فرمائی ہیں ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ان پر عمل کریں

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے نومبائعین کے ایمان افروز تاثرات

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد، یو.کے)

29؍ستمبر 2019 (بروز اتوار) بقیہ رپورٹ
فیملی ملاقات

پروگرام کے مطابق 6 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اِس سیشن میں 29 فیملیز کے 127 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس کے علاوہ 14 خواتین نے انفرادی طور پر اور 113 افراد جماعت نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز اور احباب ہالینڈ کی جماعتوں

Almere	Zwolle
زوترمیر	Denbosh
Den Haag	ایمسٹرڈم
Rotterdam	Maastricht
Arnhem	Nunspeet
Utrecht	Eindhoven
	Amstelveen

سے آئے تھے۔

آج حضور انور سے ملاقات کرنے والے یہ سبھی وہ لوگ تھے جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی زندگی میں پہلی بار مل رہے تھے۔ چند ایک فیملیز ایسی تھیں جن کے بعض افراد کی پہلی ملاقات تھی۔

ملاقات کے بعد احباب کے تاثرات

☆ محمد بشیر کامل صاحب جن کا تعلق جھنگ سے ہے، انہوں نے اپنے تاثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ نے میری سب مرادیں پوری کر دی ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ جب 2003ء میں خلافت خامسہ کا انتخاب ہو رہا تھا اور رات دیر ہو چکی تھی تو میں نے والد صاحب سے کہا کہ جونہی اعلان ہو مجھے اُسی وقت جگا دیں۔ چنانچہ جب والد صاحب جگانے آئے تو میں نے والد صاحب کو بتا دیا کہ ابھی میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح منتخب ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اس کے کچھ دیر بعد MTA پر اعلان ہو گیا۔ موصوف نے بتایا کہ میں اکیلا باہر آیا ہوں۔ سال 2015ء میں حضور انور سے ملاقات ہوئی تھی۔ تو میں نے بچوں کیلئے دعا کی درخواست کی تو اس پر حضور نے فرمایا کہ ”فکر نہ کریں بچے آجائیں گے۔“ میں ملاقات کر کے دفتر سے باہر نکلا تو اُسی وقت میرے کیمپ سے مجھے فون آیا کہ آپ کے بچوں کے آنے کا لیٹر آ گیا ہے۔ کس شان سے حضور انور کی بات پوری ہوئی۔ یہ میرے لیے ایک معجزہ سے کم نہ تھا۔ آج میرے ان بچوں اور فیملی کی بھی حضور انور سے ملاقات ہو گئی ہے۔ اللہ نے میری سب مرادیں پوری کر دی ہیں۔ آج تو ہمارے لیے بہت خوشی کا دن ہے۔

☆ فیصل آباد سے آنے والے ایک نوجوان رضوان محمود صاحب نے کہا کہ میری زندگی کی ایک بہت بڑی خواہش تھی جو آج پوری ہو گئی ہے۔ مجھے اپنی زندگی میں اس کے علاوہ کچھ نہیں چاہیے۔ آج مجھے سب کچھ مل گیا ہے۔

☆ اعجاز محمود چیمہ صاحب جن کا تعلق نارنگ منڈی سے ہے، کہنے لگے کہ آج میرا دل بڑھ گیا ہے۔ میں بہت خوش قسمت انسان ہوں۔ میری یہ ملاقات میری زندگی کی سب سے قیمتی چیز ہے۔

☆ انجم نوید صاحب جو خانیوال سے آئے تھے کہنے لگے کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ جذبات کا اظہار کرنا بہت مشکل ہے۔ میری ایک پرانی خواہش پوری ہو گئی۔ میری برسوں کی دعا خدا نے آج سُن لی اور پیارے آقا کا دیدار نصیب ہو گیا۔ اس کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔

☆ افتخار احمد صاحب جو ننکانہ سے آئے تھے، انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے خاندان کا پہلا پوتا ہوں جس نے خلیفۃ المسیح سے ملاقات کی ہے۔ خاندان میں یہ موقع صرف مجھے نصیب ہوا ہے۔ میرے ماں باپ اور سارے خاندان والوں نے بہت دعائیں کی تھیں کہ مجھے یہ سعادت نصیب ہو جائے۔ آج پاکستان میں میرے سارے گھر والوں کی خوشی کی انتہا نہیں ہے۔

☆ فیصل آباد سے آنے والے نوجوان محمد یاسر صاحب نے بیان کیا کہ آج مجھے بے انتہا خوشی ہے۔ پاکستان میں MTA پر دیکھا کرتے تھے اور میں دعا کیا کرتا تھا کہ کبھی میری زندگی میں بھی پیارے آقا کا دیدار نصیب ہو۔ خدا نے آج میری دعا سن لی ہے۔ حضور انور نے میرا ہاتھ پکڑے رکھا اور میں نے تصویر بھی بنوائی۔

☆ عثمان علی صاحب جو گوجرانوالہ سے آئے تھے۔ جب ان سے ان کے احساسات کے بارہ میں پوچھا گیا تو کہنے لگے کہ میرا دل دھڑک رہا ہے۔ میرا جسم کانپ رہا ہے۔ میں نے حضور سے بات کرنے کی کوشش کی، مجھ سے بات نہیں ہو سکی۔ آج میں بہت خوش نصیب ہوں۔

☆ کراچی سے آنے والے ایک نوجوان عثمان احمد صاحب نے کہا: ہمیں اپنے آقا سے ملنے کیلئے ایک تڑپ تھی۔ آقا کو دیکھنے کیلئے ترستے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری دعائیں سن لیں اور آج ملاقات کی گھڑی نصیب ہو گئی۔ اللہ کا کرم ہے۔ خدا کا شکر ہے۔ اللہ کے فضل کے علاوہ یہ گھڑی نصیب نہیں ہو سکتی۔ خدا حضور کا سایہ ہم پر تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

☆ ملتان سے آنے والے ایک نوجوان عمار مبشر صاحب نے بیان کیا کہ اس وقت جذبات سے میری یہ حالت ہے کہ الفاظ منہ سے نکل نہیں رہے۔ زندگی میں پہلی بار خلیفہ وقت کو قریب سے دیکھا ہے۔ مجھ سے بولا نہیں جا رہا تھا۔ میں نے بڑی مشکل سے والدین کیلئے دعا کیلئے کہا۔

☆ نبیل احمد صاحب علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ سے آئے تھے، کہنے لگے کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ حضور سے ملاقات میرا ایک خواب تھا اور مجھے اب بھی یقین نہیں آ رہا کہ یہ پورا ہو گیا ہے اور مجھے حضور سے ملاقات کی نعمت نصیب ہو گئی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایسا خاص فضل ہے کہ میں عمر بھر اسکا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ حضور کا سایہ ہم پر سلامت رکھے اور ہمیں حضور کی ہر ہدایت پر عمل کی توفیق بخشے۔

☆ ربوہ سے آنے والے ایک نوجوان محسن رضا

صاحب کہنے لگے کہ مجھ سے بولا نہیں جا رہا۔ آج زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوگئی ہے۔ میرے دل کی دھڑکن اس وقت تیز ہے۔ مجھے یقین نہیں آرہا کہ آج میری ملاقات ہوگئی ہے۔ ملاقات نے مجھے بدل کر رکھ دیا ہے۔

☆خرم شہزاد صاحب جو کہ ربوہ سے آئے تھے کہنے لگے کہ ہم MTA پر جلسے دیکھتے تھے جن میں حضورانور شریک ہوتے تھے۔ میری شدید خواہش تھی کہ ان جلسوں میں شامل ہوں۔ حضورانور کا دیدار کریں اور ملاقات بھی نصیب ہو۔ خدا نے اپنے فضلوں سے آج وہ دن دکھایا ہے اور میرے پاس الفاظ نہیں کہ اپنی خوشی کا اظہار کرسکوں۔ جلسہ میں بھی شامل ہوا اور آج ملاقات کی گھڑی بھی نصیب ہوگئی۔ یہ خدا کا اتنا بڑا انعام ہے کہ اس سے بڑی نعمت کوئی بھی نہیں ہے۔

☆ایک نوجوان مسعود امجد شہزاد صاحب سردار والا ضلع سرگودھا سے آئے تھے، کہنے لگے کہ جو میری کیفیت ہے ایک انسان اُسے بیان نہیں کرسکتا۔ میری حضورانور سے ملنے کی شدید خواہش تھی اور میں حضورانور کو خط لکھا کرتا تھا کہ میرے لیے دعا کریں کہ میری زندگی میں ایک دن ایسا آجائے جب حضورانور کے ہاتھوں کو چھوسکوں۔ دعا قبول ہوگئی۔ میں آج دنیا کا خوش قسمت انسان ہوں کہ خلیفہ نے میرے ہاتھ کو پکڑا ہے اور میں نے حضور سے بات کی ہے اور تصویر بھی بنوائی ہے۔

☆ننکانہ سے ایک نوجوان بابر اقرار صاحب آئے تھے۔ کہنے لگے کہ میں بتا نہیں سکتا کہ میری حضورانور سے ملاقات کی کتنی شدید خواہش تھی۔ میں جلسہ جرمنی پر اس لیے گیا تھا کہ وہاں حضورانور کے چہرے کا دیدار کروں گا۔ جب حضورانور کا چہرہ نظر آیا تو میرے منہ سے بے اختیار ماشاءاللہ نکلا۔ آج اللہ تعالیٰ نے ملاقات کی خواہش پوری فرمادی۔ میں نے انتہائی قریب سے پیارے آقا کا دیدار کیا۔ میں آج کتنا خوش نصیب ہوں۔

☆خالد احمد چٹھہ صاحب نصرت آباد فارم میرپورخاص سندھ سے آئے تھے کہنے لگے کہ آج میرے دل کو سکون ملا ہے۔ پاکستان کے جس علاقے سے میں ہوں وہاں سے کسی عام آدمی کا آنا بہت مشکل ہے۔ میری حضورانور سے ملاقات کی شدید خواہش تھی۔ ہم MTA پر دیکھا کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے بہت مشکلات کے باوجود یہاں آنے کے سامان بنائے اور آج میری خواہش پوری ہوگئی ہے۔ میں اس کا شکر ادا نہیں کرسکتا۔

☆ڈاکٹر قیصر خرم صاحب چنیوٹ سے آئے تھے۔ کہنے لگے کہ میں نے 2003ء میں بیعت کی تھی۔ بعد میں میری والدہ نے بھی بیعت کرلی اور پھر بیوی نے بھی کرلی۔ آج میں انتہائی خوش قسمت انسان ہوں کہ مجھے حضورانور سے ملاقات کا موقع ملا۔ میں نے زندگی میں پہلی بار حضور کو انتہائی قریب سے دیکھا۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا بات کروں۔ بس یہی بات کی کہ والد صاحب کی ہدایت کیلئے دعا کریں کہ وہ بھی احمدی ہوجائیں۔ ملاقات کے بعد میں محسوس کررہا تھا کہ میں اندر سے صاف ہوگیا ہوں۔ روئی کی طرح ہلکا ہوگیا ہوں اور بالکل بدل گیا ہوں۔ ایک منٹ سے بھی کم وقت تھا لیکن اس لمحہ نے مجھے بدل کر رکھ دیا ہے۔ میرے خدا نے مجھے سب کچھ دے دیا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام 8 بجکر 10 منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کیلئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ نمازِ مغرب وعشاء کی ادائیگی کا انتظام بیت النور سے ملحقہ مارکی (خواتین کے جلسہ گاہ) میں کیا گیا تھا جبکہ بیت النور میں خواتین نماز کے لیے جمع تھیں۔

تقریب آمین

آج بچیوں کی آمین کا پروگرام بھی تھا جو بیت النور میں خواتین کے حصہ میں ہی ہوئی۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے آٹھ بجے حضورانور بیت النور میں تشریف لائے اور تقریب آمین شروع ہوئی۔ درج ذیل 30 بچیاں اس تقریب میں شامل ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ہر ایک سے ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ بچیوں کے اسماء درج ذیل ہیں:

عزیزہ وردہ کاشف، مہوش نعمانہ عارف، منسا اظہر ممتاز، ماریہ نصیر، سحر رانا، ثانیہ صدیقی، کاشفۃ النور محبوب، انیسہ عمران چوہدری، فاتحہ عامر، عنایہ علی، ناجیہ اسلم، دانیہ احمد جٹ، عیشاہ سلطان، عطیۃ الباسط، نمود سحر محمود، Noer حیا منان، عدیلہ فاروق، ھبۃ البصیر ملک، آصفہ ملک، طاہرہ El Hadouchi، مہ نور اکمل، صبغۃ المقیت، مناہل منصور، Saniha نصیر، Anosh Sakhi، دریشاہ انجم، عروج میر، عارفہ مبشر عارف، جاذبہ کمال قاضی، عطیۃ السبوح۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مارکی میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائعین کے ایمان افروز تاثرات

جلسہ سالانہ ہالینڈ میں مختلف ممالک سے احباب جماعت شامل ہوئے۔ ان میں ایک تعداد نومبائعین کی بھی تھی۔ ان نومبائعین نے بھی جلسہ کے ماحول اور پروگراموں سے بھرپور استفادہ کیا۔

☆مراکش سے تعلق رکھنے والی خاتون آمنہ صاحبہ بلجیم سے جلسہ میں شمولیت کے لیے آئی تھیں۔ بیان کرتی ہیں کہ جلسہ سالانہ ہالینڈ میں مجھے پہلی مرتبہ حضورانور کے پیچھے نماز پڑھنے کی توفیق ملی ہے۔ اور مجھے دعائیں کرنے کا موقع ملا ہے۔ اور میرے دل کو بہت سکون ملا ہے۔

☆مسز عائشہ کابندہ ملک Congo سے تعلق رکھتی ہیں اور بلجیم میں مقیم ہیں۔ کہتی ہیں کہ حضورانور نے لجنہ میں جو خطاب فرمایا ہے اس سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ مجھے حضورانور کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے کی سعادت بھی ملی۔ حضورانور نے اپنے خطاب میں جو نصائح فرمائی ہیں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم ان پر عمل کریں۔

☆توفیق جاماوی صاحب جن کا تعلق مراکش سے ہے، اپنی فیملی کے ساتھ جلسہ میں شامل ہونے کیلئے آئے تھے۔ کہتے ہیں ہم اس لیے جلسہ میں شامل ہوئے کہ حضورانور کا دیدار کرسکیں اور حضورانور کی اقتداء میں نمازیں پڑھ سکیں۔ جلسہ کا ایک روحانی ماحول ہوتا ہے اور ہمیں اس سے بہت فائدہ ملتا ہے۔ حضورانور کے خطابات کا ایک ایک لفظ ہمارے دل تک پہنچا ہے۔ حضورانور کے خطابات نے ہمیں دوبارہ چارج کردیا ہے۔

☆ایک غانین دوست عبدالصمد صاحب جو بلجیم میں مقیم ہیں، جلسہ میں شامل ہوئے، کہتے ہیں کہ میں نے حضورانور کے تمام خطابات سنے ہیں۔ حضورانور نے ہمیں ہماری روحانی لحاظ سے بھی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ کہ ہماری بیرونی لباس کی خوبصورتی سے زیادہ ہماری اندرونی اور روحانی خوبصورتی ہونی چاہیے جو کہ نماز کے ذریعہ پیدا ہوسکتی ہے۔ حضورانور کے خطابات کے ایک ایک لفظ نے میرے دل پر بہت اثر کیا ہے۔ حضورانور نے ہمیں ہماری کمزوریوں کی طرف بھی متوجہ کیا ہے۔ میں اپنے آپ کو بڑا خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ یہاں آکر حضورانور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں اور اس روحانی ماحول سے فائدہ اُٹھایا۔

☆ایک نومبائع دوست کربوز ادریس صاحب جو کہ مراکش سے ہیں اور بلجیم میں مقیم ہیں۔ جلسہ میں شامل ہونے کیلئے آئے تھے۔ کہتے ہیں کہ پہلے مجھے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا موقع ملا تھا اور اب ہالینڈ کے جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ ان جلسوں میں وہی اخوت اور بھائی چارہ کی تعلیم ملتی ہے جو اسلام پیش کرتا ہے۔ لوگ بڑی خوشی اور محبت کے ساتھ ایک دوسرے کو ملتے ہیں۔ جلسوں میں شامل ہوکر ایمان کو بڑی تقویت ملتی ہے۔ جب بھی خلیفہ وقت کا دیدار ہوتا ہے تو دل کو ایک سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ یہاں میں نے بار بار حضورانور کا دیدار کیا اور دلی سکون پایا۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔

☆ملک روانڈا سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان وذیلی صدام صاحب بلجیم سے آئے تھے۔ موصوف نے بتایا کہ اس جلسہ میں شامل ہوکر میں نے خلافت کی برکات کو سمیٹا ہے۔ مجھے حضورانور کے خطابات سننے کا موقع ملا۔ حضورانور کی نصائح سنیں۔ اس لحاظ سے میں اپنے آپ کو بڑا خوش قسمت سمجھتا ہوں۔ حضورانور کے بابرکت وجود سے برکت لینے کی ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے۔ میں نے بھی جلسہ میں شامل ہوکر اس برکت سے حصہ لیا ہے۔

☆ملک یمن سے تعلق رکھنے والے ایک دوست عبداللہ الحمری صاحب بلجیم سے آئے تھے۔ کہنے لگے سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے اس جلسہ میں شامل ہونے کا موقع دیا۔ اور میں اپنے آپ کو بڑا خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ مجھے حضورانور کے دیدار کی، حضورانور کے قرب کی سعادت نصیب ہوئی۔ میں نے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ میرا تعلق ایک عرب ملک سے ہے۔ میں بہت دعا کرتا ہوں کہ حضور کی خواہش کے مطابق عرب لوگوں تک بھی جماعت احمدیہ کا پُرامن پیغام پہنچے اور وہ بھی خلافت کی نعمت سے فیضیاب ہوسکیں اور جو سکون مجھے جماعت میں شامل ہوکر حاصل ہوا ہے تمام عرب ممالک کے لوگ بھی اس سکون کو پاسکیں۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

30/ستمبر 2019ء (بروز سوموار)

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت النور میں تشریف لاکر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور سرانجام دیے۔

نیشنل مجلس عاملہ جماعت ھالینڈ کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق صبح 11 بجکر 10 منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت النور تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ جماعت ھالینڈ کی حضورانور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضورانور نے دعا کروائی۔

☆بعدازاں حضورانور نے جنرل سیکرٹری صاحب سے جماعتوں اور تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جنرل سیکرٹری نے عرض کیا کہ جماعتوں کی تعداد 17 ہے اور رجسٹرڈ تجنید 1612 ہے۔ 100 کے قریب ایسے احباب ہیں جو ابھی تصدیق کے پراسس میں ہیں۔

☆حضورانور کے استفسار پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہماری دو تین جماعتیں فعال نہیں ہیں اور باقی سب جماعتیں فعال اور active ہیں اور ان کی طرف سے باقاعدہ رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ ایڈیشنل جنرل سیکرٹری رپورٹ کے حوالہ سے تمام صدران سے رابطہ کرتے ہیں اور یاددہانی بھی کرواتے ہیں۔ حضورانور نے ہدایت فرمائی کہ جن کی رپورٹس نہیں آتیں ان کے صدران کو توجہ دلائیں۔

☆نیشنل سیکرٹری تبلیغ سے حضورانور نے تبلیغی منصوبہ بندی اور پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ ہم نے نیا تبلیغی پلان بنایا ہے۔ اب حضورانور جو ہدایات دیں گے ہم وہ بھی اس میں شامل کریں گے۔ حضورانور کے استفسار پر بیعتوں کی رپورٹ کے حوالہ سے جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ اس سال ہماری بیعتوں کی تعداد 7 تھی۔ ہم نے سابقہ یکصد بیعتوں کا ٹارگٹ اپنے مدنظر رکھا ہوا ہے۔ حضورانور نے دریافت فرمایا کہ کیا لوکل لوگوں نے بھی بیعت کی ہے۔ اس پر عرض کیا گیا کہ

مقامی لوگوں نے بھی بیعت کی ہے۔ دونو جوان ہیں اور جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے ہیں اور ڈیوٹیاں بھی دے رہے ہیں۔

☆نیشنل سیکرٹری ضیافت سے حضورانور نے دریافت فرمایا کہ جلسہ پر مہمانوں کے کھانے کا انتظام کس کے سپرد تھا۔ اس پر سیکرٹری ضیافت نے عرض کیا کہ انہی کے سپرد تھا۔ حضورانور نے استفسار فرمایا کہ آپ کی توقع سے بہت زیادہ مہمان آئے۔ پانچ ہزار سے زائد مہمان آئے۔ کیا سب کے کھانے کا انتظام ہوگیا تھا۔ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہم نے تیاری کی ہوئی تھی۔ تمام مہمانوں کو کھانا مہیا کیا گیا۔ آلو گوشت، دال اور روٹی کے علاوہ ہم نے چاول بھی مہیا کئے تھے۔

☆نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وقف عارضی کے شعبہ میں خاص کام نہیں ہوا۔ بہت کمی ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا پہلے اپنی عاملہ کو کہیں کہ وقف عارضی کیلئے وقت دیں پھر خدام، انصار اور لجنہ کی مجالس عاملہ ہیں ان کو کہیں کہ ان کی عاملہ کے ممبران وقف عارضی کریں پھر آپ کی مقامی جماعتیں ہیں ان کی مجالس عاملہ ہیں۔ پھر ذیلی تنظیموں کی مجالس کی عاملہ ہیں۔ مختلف لیول پر ان سب مجالس عاملہ کے ممبران active ہوجائیں تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ وقف عارضی کیلئے ضروری نہیں کہ سپین بھجوانا ہے بلکہ ہالینڈ میں بھی وقف عارضی کر سکتے ہیں۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے، دینی علم پڑھانے کی کلاسز لیں۔ اپنی عاملہ سے رپورٹ لیں اور پھر مجھے رپورٹ بھجوائیں کہ عاملہ میں سے کتنے ممبران نے اپنے آپ کو پندرہ دن کیلئے وقف عارضی کیلئے پیش کیا ہے۔ اگر آپ تمام مجالس عاملہ سے 75 فیصد ٹارگٹ لے لیں۔ وقف عارضی کیلئے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ نے 75 فیصد کو involve کرلیا تو اس طرح کام شروع کریں۔

☆نیشنل سیکرٹری تحریک جدید نے حضورانور کے استفسار پر بتایا کہ ہمارے چندوں میں بہتری آرہی ہے۔ ہم اس کیلئے جماعتوں کے دورے بھی کرتے ہیں۔ حضورانور نے فرمایا کہ سیکرٹری صاحب مال کے ساتھ بیٹھ کر چندوں کے معیار اور چندہ دینے والوں کی حیثیت کا جائزہ لیا جاسکتا ہے اور پھر ٹارگٹ دیا جاسکتا ہے۔ زیادہ پریشر نہ ڈالیں اور یہ بھی نہ ہو کہ بالکل ڈھیلے ہوجائیں۔

☆نیشنل سیکرٹری وقف جدید کو اطفال کے چندہ کے حوالہ سے حضورانور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اطفال کا چندہ اطفال کے ذمہ لگائیں۔ ایک چندہ تو ان کے سپرد کریں۔ خدام کو ٹارگٹ دیں کہ اطفال کی تجنید اتنی ہے اس لیے اتنا ٹارگٹ ہے۔ ایک برگر کتنے کا آتا ہے۔ کم از کم اتنا ٹارگٹ تو ہو۔

حضورانور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یہاں یہ سمجھا جاتا ہے کہ سات سے بارہ سال تک کے طفل سے چندہ وقف جدید لینا ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا یہ درست نہیں ہے۔ سات تا پندرہ سال دفتر اطفال ہے۔ بارہ سال تک نہیں بلکہ پندرہ سال تک ہے۔ اطفال کی عمر پندرہ سال تک ہے۔

☆نیشنل سیکرٹری تربیت سے حضورانور نے دریافت فرمایا کہ اب تو آپ کے پاس چار مساجد ہیں۔ فجر اور مغرب وعشاء پر کتنے لوگ آتے ہیں۔ سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ ان مساجد کے علاوہ ہمارے پاس مختلف جماعتوں میں تیس نماز سینٹرز ہیں۔ جو ہم نے گھروں میں بنائے ہوئے ہیں۔ ستر فیصد لوگ پانچ وقت نماز ادا کرتے ہیں۔ ان میں سے 66 فیصد باجماعت ادا کرتے ہیں۔ پچاس فیصد لوگ سینٹرز میں جاکر نماز پڑھتے ہیں۔

حضورانور نے پاکستان سے آنے والے مربی سلسلہ عدیل باسم صاحب کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ وہ کہاں مقیم ہیں۔ اس پر عرض کیا گیا ہے کہ وہ Arnhem میں ہیں اور وہاں جماعت نے دو سینٹر بنائے ہوئے ہیں اور یہ باری باری دونوں سینٹرز میں جاتے ہیں اور نمازیں بھی پڑھاتے ہیں۔

☆مقامی طور پر خطبہ جمعہ کے حوالہ سے حضورانور نے مبلغ انچارج صاحب سے دریافت فرمایا کہ کب شروع کرتے ہیں اور کب ختم کرتے ہیں۔ اس پر مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ جماعتوں میں خطبہ جمعہ قریباً ڈیڑھ بجے کے لگ بھگ شروع کرتے ہیں۔ دس پندرہ منٹ کا خطبہ ہوتا ہے۔ 2 بجے سے قبل نمازِ جمعہ وغیرہ سے فارغ ہوجاتے ہیں۔ اسکے بعد پھر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ Live سنا جاتا ہے۔

حضورانور نے فرمایا آپ جہاں اپنے خطبات میں گزشتہ خطبہ کا خلاصہ بیان کرتے ہیں، وہاں ضرورت کے مطابق یہاں کے مقامی مسائل بھی بیان کردیا کریں۔ خصوصاً نمازوں کی طرف توجہ دلایا کریں۔

☆حضورانور نے اصلاحی کمیٹی کے قیام کے حوالہ سے دریافت فرمایا کہ آپ کو پتہ ہے اسکا مطلب کیا ہے؟ کیا یہ مقامی جماعتوں میں بھی قائم کی گئی ہے۔ جہاں نہیں ہے وہاں بھی بنائیں۔ حضورانور نے فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ مسائل کھڑے ہونے سے قبل نظر رکھیں۔ اصلاحی کمیٹی کا کام ہے کہ قبل اس کے کہ مسئلہ کھڑا ہو اور معاملہ زیادہ بڑھ جائے۔ اس سے پہلے ہی نظر رکھیں اور آغاز میں ہی اصلاحی کارروائی کریں۔

☆نیشنل سیکرٹری تربیت چیئرمین اصلاحی کمیٹی نے عرض کیا نیشنل کمیٹی کے علاوہ بعض بڑی جماعتوں میں یہ کمیٹیاں بنائی گئی ہیں۔ بعض معاملے اصلاحی کمیٹی کے پاس آتے ہیں۔ کچھ معاملے ایسے ہوتے ہیں جو بڑھ جاتے ہیں اور قضاء کے پاس چلے جاتے ہیں۔ اس موقع پر سیکرٹری امورِ عامہ نے بتایا کہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ جرمنی کے موقع پر خطاب سن کر ایک جوڑے نے واپسی کا فیصلہ کرلیا۔ یہ دونوں بالکل علیحدگی کے قریب تھے۔ وہاں سے ان کی واپسی ہوئی اور انہوں نے آپس میں صلح کرلی اور اپنے تمام مطالبات ختم کردیے۔

☆نیشنل سیکرٹری امورِ خارجہ سے حضورانور نے دریافت فرمایا کہ Almere میں مسجد کے افتتاح کے حوالہ سے جو تقریب ہے اس میں کتنے مہمان آرہے ہیں۔ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ پارلیمنٹ کا سیشن ان دنوں جاری ہے۔ حکومت کے مختلف اداروں اور محکموں سے مہمان آئیں گے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا ایسے پروگراموں کیلئے جو بھی تاریخ رکھنی ہو جائزہ لینے کے بعد رکھنی چاہیے۔

حضورانور نے فرمایا آپ کے بعض اسائیلم کیسز لٹکے ہوئے ہیں۔ یہ جلد کروائیں۔ اس پر سیکرٹری صاحب نے عرض کیا کہ حکومت نے اپنے بعض محکموں میں سٹاف کم کیا تھا جس کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔ ان شاء اللہ اس سال جلد یہ کیسز ہوجائیں گے۔

☆نیشنل سیکرٹری صنعت وتجارت کو حضورانور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ یہاں اسائیلم کے لیے لوگ آئے ہوئے ہیں۔ بعض امیگریشن ہوکر بھی آئے ہیں۔ ان سے مل کر کام کریں۔ ایک دوسرے کی مدد بھی ہوجائے گی۔

☆نیشنل سیکرٹری وقف نو نے حضورانور کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت شعبہ وقف نو کے تحت 123 لڑکے اور 92 لڑکیاں ہیں۔ اس وقت یونیورسٹی میں 13 لڑکے اور لڑکیاں ہیں۔ ان میں سے آٹھ لڑکیاں اور پانچ لڑکے ہیں۔ حضورانور نے فرمایا لڑکیاں یونیورسٹی میں زیادہ ہیں۔ لڑکے بھی زیادہ آگے آئیں۔ جو ڈاکٹرز، ٹیچرز، انجینئرز وغیرہ نہیں بن رہے، جامعہ میں نہیں جارہے، میں نے ہدایت دی تھی کہ پبلک سروسز میں بھی جائیں۔ اس بارہ میں کوشش کریں۔

☆نیشنل سیکرٹری جائیداد سے حضورانور نے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ موصوف نے بتایا کہ انہوں نے نن سپیٹ میں حنیف صاحب کے ساتھ تعمیراتی کام کیا ہے۔ تعلیمی لحاظ سے انہوں نے انجینئرنگ میں ڈگری لی ہوئی ہے۔

☆نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بارہ رشتے طے ہوئے ہیں۔ آٹھ دس پراسس میں ہیں۔ لڑکے لڑکیوں کی فہرست قریباً برابر ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا۔ فہرست برابر ہے تو پھر جلدی جلدی میچ کروائیں۔

☆انٹرنل آڈیٹر (auditor) نے بتایا کہ انہوں نے ابھی کام شروع کیا ہے۔

☆ریجنل امراء بھی اس میٹنگ میں موجود تھے۔ ایک ریجنل امیر بریمن برگ صاحب سے حضورانور نے دریافت فرمایا کہ کیا امیر صاحب آپ کو سپیشل کام دیتے ہیں یا آپ عمومی طور پر اپنے ریجن کی جماعتوں کو دیکھتے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ اس وقت ایک مسجد بنانے کا پروگرام ہے۔ ہم ساؤتھ میں مسجد بنانا چاہتے ہیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا مسجد بنائیں کس نے روکا ہے؟ عرض کیا گیا کہ ان کے ریجن میں مربی نہیں ہے۔ رہائش کا بھی مسئلہ ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا جماعت غریب نہیں ہے تو مسجد بنائے۔ گھر لے۔ نماز سینٹر بنائے۔ مربی کو رہائش دے۔ حضورانور نے فرمایا آپ اپنے ممبران کو encourage کریں اور توجہ دلائیں۔

☆نیشنل سیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کل 406 موصی ہیں۔ اکثریت گھر کی عورتیں یا طلباء ہیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا اصل یہ ہے کہ کمانے والے کتنے موصی ہیں۔ یہ زیادہ ہونے چاہئیں۔

☆سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ 167 کمانے والے ہیں۔ ان میں سے 92 انصار ہیں، 58 خدام ہیں اور 17 لجنہ ہیں۔

☆نیشنل سیکرٹری وصایا نے عرض کیا کہ کمانے والوں میں سے 41 فیصد موصی ہیں۔ حضورانور نے فرمایا 167 کمانے والوں میں سے چوراسی پچاسی موصی ہونے چاہئیں۔

حضورانور نے یہاں کی ماہانہ انکم، فی گھنٹہ جو اجرت ملتی ہے، اس حوالہ سے تفصیلی جائزہ لیا۔ سیکرٹری صاحب نے عرض کیا کہ فی گھنٹہ اجرت بھی عمر کے حساب سے مختلف ہے۔ جو 19، 20 سال کے نوجوان

ارشاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس

”احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں
اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے“
(پیغام حضورانور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: محمد گلزار اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے عملی نمونوں سے اپنے ماحول کو
اسلام کی خوبیوں کے بارے میں بتانا ہے
(اختتامی خطاب برموقع جلسہ سالانہ بلجیم 2018)

طالب دعا: شیخ غلام احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بھدرک (اڈیشہ)

ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔ بعض دفعہ طلباء رخصتوں میں کام کرتے ہیں۔ ان کی اجرت کم ہوتی ہے اور جو اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ تیس سال کے لگ بھگ ہیں ان کی فی گھنٹہ اجرت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے کام کرنے والوں کی ماہانہ انکم مختلف ہوتی ہے۔

☆حضورانور نے سیکرٹری صاحب مال سے دریافت فرمایا کہ کیا 167 کمانے والے سب چندہ دیتے ہیں۔ جس پر موصوف نے عرض کیا کہ سب دیتے ہیں لیکن ان میں سے 70 فیصد باشرح دیتے ہیں۔ چندہ دینے والوں کی کل تعداد 608 ہے۔

☆نیشنل سیکرٹری سمعی وبصری سے حضورانور نے استفسار فرمایا کہ کیا کوئی پروگرام بناتے ہیں جس پر موصوف نے عرض کیا کہ پروگرام بناتے ہیں۔ امیر صاحب نے کام سپرد کیا ہوا ہے۔ ہم لوکل طور پر پروگرام بناتے ہیں۔

ایڈیشنل سیکرٹری اشاعت نے حضورانور کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ میں یہاں پبلیکیشن کمیٹی کا ممبر ہوں۔ اس وقت تحفہ قیصریہ کا ترجمہ کررہا ہوں۔

☆محاسب نے حضورانور کی خدمت میں عرض کیا کہ تمام اخراجات کا حساب دیکھتا ہوں۔ سیکرٹری مال کے ساتھ مل کر چیک کرتا ہوں۔ پھر ہم دونوں آپس میں کراس چیک بھی کرتے ہیں۔ مختلف ڈیپارٹمنٹس کے بجٹ کیلئے میں نے کوشش کی ہے کہ سب اپنے اپنے بجٹ کے اندر رہیں۔

☆حضورانور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ یہاں لوگ سوشل لیتے ہیں اور کام نہیں کرتے اور بعض ایسے ہیں جو سوشل لینے کے ساتھ ساتھ خفیہ طور پر کام بھی کرتے ہیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ میں اپنے خطبوں میں ذکر کر چکا ہوں کہ سوشل نہ لیں اور اپنا کام کریں۔ حضورانور نے فرمایا جو کمزور ہیں۔ سیکرٹری تربیت اور مبلغین کا کام ہے کہ ان کو سمجھاتے رہیں۔

حضورانور نے فرمایا: بعض ایسے بھی ہیں جو سوشل لینے کا حق رکھتے ہیں لیکن وہ خود بند کررہے ہیں۔ حضورانور نے فرمایا: جو سوشل لے رہے ہیں، کام نہیں کرتے اور ٹیکس بچاتے ہیں ان کو دو دفعہ سمجھائیں کہ اپنی اصلاح کریں۔ اگر یہ اصلاح نہیں کرتے تو پھر قانون کو بتادیں۔ کسی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے۔ قانون کی پابندی کریں۔

☆حضورانور نے سیکرٹری صاحب امورِعامہ کو ہدایت فرمائی کہ امورِعامہ اور شعبہ صنعت وتجارت مل کر کام کریں کہ نئے آنے والوں کو کس طرح کام مہیا کرنا ہے۔ ان کی کس طرح مدد کی جاسکتی ہے اور ان کو کوئی کام دلوایا جاسکتا ہے۔ یہ کام بھی امورِعامہ کا ہے کہ لوگوں کی کام کے حصول میں رہنمائی کرے تاکہ ان کے اپنے مالی حالات بہتر ہوں۔

باجماعت نماز کی ادائیگی کے حوالہ سے حضورانور نے فرمایا کہ نیشنل عاملہ کے ممبران کو فجر اور عشاء کی نماز مساجد، سینٹرز میں جاکر ادا کرنی چاہئیں۔ جو ممبران نہیں آتے تین ماہ بعد انکی حاضری کی رپورٹ کریں۔ نیشنل عاملہ کی حاضری کی رپورٹ صدر جماعت، امیر صاحب کو دے دیا کریں۔

☆سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ تبلیغ کیلئے بجٹ بہت کم ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے پروگرام نہیں کیے جا سکتے۔ حضورانور نے فرمایا تبلیغ کیلئے مناسب بجٹ دینا چاہئے۔ چندہ اشاعت اسلام کیلئے ہی دیا جاتا ہے۔

حضورانور نے جماعت ہالینڈ کے بجٹ کا اور مختلف مدات کا تفصیل سے جائزہ لیا اور فرمایا کہ کل بجٹ کا دس فیصد تبلیغ کو دیں۔ حضورانور نے فرمایا: جن برانچز کی اچھی مالی حالت ہے وہ اپنے روزمرہ کے اخراجات خود برداشت کرسکتی ہیں۔

☆حضورانور نے سیکرٹری تبلیغ کو فرمایا: پہلے آپ پلان کریں۔ کون سا بڑا ایونٹ کرنا ہے۔ بل بورڈز ہیں، لیف لیٹس، بروشر کی تقسیم کا منصوبہ ہے۔ اپنے امیر صاحب کو تبلیغ کا پلان بنا کر دیں۔ پھر اس کا مسلسل follow up کریں۔

☆حضورانور نے فرمایا: آپ اپنی شوریٰ مئی میں کیا کریں اور تمام شعبے اپنے بجٹ پہلے بھجوایا کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ ہالینڈ کی حضورانور کے ساتھ یہ میٹنگ سوا 12 بجے تک جاری رہی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضورانور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ ہالینڈ کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ

بعدازاں نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ ہالینڈ کی حضورانور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

☆حضورانور نے قائد عمومی سے دریافت فرمایا کہ آپ کی مجالس کتنی ہیں اور کیا سب باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔ اور ان رپورٹس پر تبصرہ بھی کرتے ہیں۔ اس پر قائد عمومی نے جواب دیا کہ ہماری 14 مجالس ہیں اور سب باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں اور ہم اپنا تبصرہ، جواب ان کو بھجواتے ہیں۔ ایمسٹرڈم بیت المحمود میں ہم نے اپنا آفس بنایا ہوا ہے۔

☆قائد مال سے حضورانور نے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ آپ کا بجٹ کس طرح بنتا ہے۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ ہم مجالس کے زعماء کو فارم بھجوا کر بجٹ اکٹھا کرتے ہیں۔ پھر اس کے ذریعہ ہمارا مجموعی بجٹ تیار ہوتا ہے۔ اس وقت 30 ہزار یورو ہمارا سالانہ بجٹ ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا اگر ہر ناصر اپنی آمد کے حساب سے انصار کا چندہ دے تو بجٹ بڑھ سکتا ہے۔

☆قائد تربیت سے حضورانور نے دریافت فرمایا کہ تربیت کا کیا پلان ہے۔ کتنے انصار باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ اپنی نیشنل عاملہ کے ممبران کو، اسی طرح اپنی مجالس کی عاملہ کے ممبران کو باجماعت نماز کا عادی بنائیں۔ ان سب کو نماز فجر اور عشاء پر اپنے اپنے سینٹر میں آنا چاہیے۔ کم ازکم یہ دو نمازیں تو باجماعت ادا ہوں۔ حضورانور نے فرمایا آپ کی نیشنل عاملہ کے ممبران اور مقامی مجالس کی عاملہ کے ممبران جہاں جہاں بھی سنٹر ہیں وہاں فجر اور عشاء پر آئیں۔

☆نائب صدر صف دوم سے حضورانور نے دریافت فرمایا کہ کتنے انصار سائیکل چلاتے ہیں۔ اس پر نائب صدر صف دوم نے عرض کیا کہ بعض انصار سائیکل چلاتے ہیں اور کئی انصار بہت active ہیں۔

☆قائد تجنید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ اس وقت انصار کی تجنید 266 ہے۔

☆قائد ایثار نے حضورانور کے استفسار پر عرض کیا کہ انصار عیادت کیلئے ہسپتال جاتے ہیں۔ old age ہاؤسز میں جاتے ہیں۔ اِسی طرح ہم نے رقم اکٹھی کرکے افریقہ میں دو کنویں لگائے ہیں۔ کل 20 ہزار یورو اکٹھا کرکے ہم نے ہیومینٹی فرسٹ کو دیا ہے۔

☆قائد تربیت نومبائعین سے مخاطب ہوتے ہوئے حضورانور نے فرمایا کہ انصاراللہ ہر سال پچاس نئی بیعتیں کروائے۔ پچاس نئے convert کرے۔

☆مختلف مجالس کے زعماء بھی اس میٹنگ میں موجود تھے۔ حضورانور نے زعیم ایمسٹرڈم سینٹر سے نمازوں کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کیا مسجد محمود میں ادا کرتے ہیں اور وہاں کتنی حاضری ہوتی ہے۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ مسجد محمود دور ہے۔ لوگوں کے پاس گاڑی نہیں۔ آتے ہوئے دیر لگتی ہے۔ کچھ سستی بھی ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا سستی زیادہ ہے، دیر کم ہے۔

☆قائد ذہانت وصحت جسمانی سے حضورانور نے استفسار فرمایا کہ کتنے لوگ ورزش کرتے ہیں۔ سائیکل چلاتے ہیں۔ اس کا جائزہ ہونا چاہیے۔

☆قائد تبلیغ سے حضورانور نے استفسار فرمایا کہ آپ کا تبلیغ کا پلان کیا ہے۔ اس پر قائد تبلیغ نے عرض کیا کہ ہمارا تبلیغ کا بجٹ اڑھائی ہزار یورو ہے۔ ایک ہم پیس کانفرنس کا انعقاد کرتے ہیں چونکہ وہ جماعتی سینٹر میں ہوتی ہے۔ اس لیے دو ہزار یورو میں ہوجاتی ہے۔ اسکے علاوہ ہمارا چیرٹی واک کا پروگرام ہوتا ہے۔ اسکے ذریعہ بھی تبلیغ کی راہیں کھلتی ہیں۔

☆حضورانور نے فرمایا جو انصار کے ذریعہ بیعتیں ہوتی ہیں تو آپ جماعتی شعبہ تربیت نومبائعین کو بتادیتے ہیں کہ انصار کے ذریعہ یہ بیعتیں ہوئی ہیں اور ان کے سپرد کردیتے ہیں۔ حضورانور نے فرمایا یہاں افریقنوں کی، عربوں کی پاکٹس ہوں گی۔ ان کا جائزہ لیں اور وہاں کام کریں، تبلیغ کریں۔

☆معاون صدر انصاراللہ نے عرض کیا کہ ہم گیسٹ ہاؤس انصاراللہ کے پراجیکٹ پر کام کررہے ہیں۔

☆نائب صدر اول نے عرض کیا کہ صدر مجلس انصاراللہ جو کام میرے سپرد کرتے ہیں۔ میں اسے سرانجام دیتا ہوں۔ ان کی غیر حاضری میں بھی قائمقام صدر کے فرائض انجام دیتا ہوں۔

☆قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم سال میں پانچ کتابیں رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ’’برٹش گورنمنٹ اور جہاد‘‘ اور ’’مسیح ہندوستان میں‘‘ ہوچکی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی جو بڑی کتب ہیں ان کو مختلف حصوں میں تقسیم کرکے رکھا کریں۔ حضورانور نے فرمایا۔ حقیقۃ الوحی کو پانچ حصوں میں تقسیم کرلیں۔ اب آئندہ حقیقۃ الوحی کے سو صفحات رکھ لیں۔ انصار کو پتہ چل جائے گا کہ خواب کی، الہام کی اصل حقیقت کیا ہے۔

☆عاملہ کے ایک ممبر نے حضورانور کی خدمت میں عرض کیا کہ لوگ رپورٹ نہیں دیتے۔ جب ان سے نمازوں اور دوسرے کاموں کی رپورٹ مانگی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا اور خدا کا معاملہ ہے۔ ہم آپ کو رپورٹ نہیں دیں گے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے۔ ان کو بتانا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ نے یہ کیوں فرمایا کہ جو لوگ نماز پر نہیں آتے ان کے گھر جلادوں۔ اگر یہ خدا کا معاملہ ہے تو پھر آپؐ رہنے

ارشاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس

مومنین کیلئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ اپنی اطاعت کے معیار کو بڑھائیں

(خطبہ جمعہ 24؍مئی 2019)

طالبِ دُعا: ذیشان احمد ولد سردار احمد صاحب مرحوم اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ امروہہ (یو. پی)

ارشاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس

دنیاوی خواہشات کے شرک سے بچنے کی بھی ضرورت ہے

(خطبہ جمعہ 24؍مئی 2019)

طالبِ دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (اڈیشہ)

دیتے اور کچھ نہ کہتے۔ کیوں کہا کہ گھر جلا دوں؟ پس ایسے لوگوں کو سمجھائیں اور ان کے جائزے لیتے رہیں۔ عمومی جائزہ لے لیں۔ ایسا فارم بنالیں کہ بس خانے کو ٹک کر دیا کریں۔ زیادہ تفصیل میں نہ جائیں۔

☆حضور انور نے فرمایا اپنی مجالس کے زعماء کو تلقین کریں کہ وہ انصار کو کہیں کہ جو ہمارے نماز سینٹر ہیں ان میں نماز کیلئے آیا کریں۔ توجہ دلانا ضروری ہے۔

☆حضور انور نے فرمایا جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے نہ جماعتی طور پر اور نہ انصار اللہ کے طور پر رابطہ کرو۔ ان سے پوچھا جائے کہ آپ یہاں کس لیے آئے تھے۔ آپ جماعتی طور پر ہی آئے تھے۔ آپ ایسے لوگوں کے بارہ میں اپنی مقامی جماعت کے صدر کو بتا دیں اور امیر صاحب کو بھی بتائیں۔ پھر مرکز لکھ دیں کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم سے رابطہ نہ کرو۔

☆قائد تعلیم نے عرض کیا کہ ہم کتب کے مطالعہ کے بعد پرچے بھجواتے ہیں۔ لیکن انصار کی طرف سے حل ہو کر نہیں ملتے۔ 245 تجنید کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے سال کے دوران چار پرچے جاری کیے اور جواب میں صرف 70 پرچے آئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یعنی قریباً ایک ہزار میں سے ستر آئے۔

☆حضور انور نے فرمایا اپنے زعماء کو active کریں۔ سب سے پہلے اپنی نیشنل عاملہ کو پکڑیں۔ پھر مقامی مجالس عاملہ ہیں ان سب سے پرچے حل کروائیں۔ لوگوں کے پیچھے پڑنے کی بجائے خود گھر سے شروع کریں۔ انصار کو کہیں کہ پرچہ میں صرف اپنا نام لکھ کر بھجوا دو کہ کتاب پڑھ لی ہے۔ آخر کچھ دفعہ کرنے کے بعد پھر پرچہ حل کر کے بھجوا ہی دے گا۔

☆حضور انور نے فرمایا جو عربی زبان جانتے ہیں اور ڈچ زبان جانتے ہیں ان کے لیے ان کی زبان میں پرچہ ہونا چاہیے اور جو نصاب مقرر کرنا ہے وہ بھی ان کی اپنی زبان میں ہو۔

☆حضور انور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا تھا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ چالیس سال کا خادم active کام کر رہا ہوتا ہے۔ جب 41 ویں سال میں داخل ہوتا ہے۔ انصار اللہ میں جاتا ہے تو پھر اس جیسا سست کوئی نہیں ہوتا۔ حضور انور نے فرمایا: بس آپ نے ہر ایک کو نصیحت کرنی ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ نصیحت کرتے چلے جاؤ۔

☆حضور انور نے فرمایا کہ قائد مال اور قائد تربیت مل کر کام کریں۔ جو سست مسجد نہیں آتے، چندہ نہیں دیتے تو دونوں کو مل کر کوشش کرنی چاہیے کہ ان کو جماعت کے قریب لائیں۔ حضور انور نے فرمایا اپنے ذاتی رابطے بھی بنائیں۔ ان سے جا کر ملیں۔ ان کو معلوم ہو کہ آپ ان کو ملنے جا رہے ہیں۔ لیکن چندہ وغیرہ کیلئے نہیں بلکہ ذاتی رابطہ اور ایک تعلق اور دوستی کیلئے ملے ہیں۔ اس طرح یہ لوگ قریب آ جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی چندہ نہیں دیتا اور اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے تو آپ اس کو انصار کی تجنید میں سے نہیں نکال سکتے۔ جب تک وہ کہتا ہے کہ میں احمدی ہوں خواہ چندہ دے یا نہ دے آپ نے اُسے اپنی تجنید میں شامل رکھنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ان کیلئے پلان بنائیں۔ تربیت لمبا پراسس ہے۔ ہمارا کام نصیحت کرنا ہے۔ جماعت سے دوڑانا بڑا آسان کام ہے۔ جماعت میں لانا مشکل کام ہے۔

☆ایک ممبر نے عرض کیا کہ Rotterdam میں چرچ کی خرید کا معاملہ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ آپ امیر صاحب کو بتائیں۔ میں نے کب روکا ہے۔

☆ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جو شرح سے چندہ نہیں دیتے وہ عہدیدار نہیں بن سکتے۔ کم شرح سے جو دینا چاہتا ہے وہ اجازت لے لے۔ میں اجازت دے دیتا ہوں۔ لیکن پھر وہ عہدیدار نہیں بن سکتا۔

☆حضور انور نے فرمایا یہ بتانا چاہئے کہ چندہ tax نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کے احکام میں مالی قربانی کا حکم ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کی یہ میٹنگ دوپہر ایک بجے ختم ہوئی۔ آخر پر ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ (باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران:17)

اَے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے

پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

طالب دُعا: نورالہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (آل عمران:29)

مومن، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑیں

طالب دُعا: دھانو شیرپا، جماعت احمدیہ دیودمتانگ (سکم)

مُلکی رپورٹیں

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ امرتسر و ترنتارن

مورخہ 22 ستمبر 2019 کو ضلع امرتسر و ترنتارن (صوبہ پنجاب) کی بارہ مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بمقام رعیہ ضلع امرتسر میں منعقد ہوا۔ افتتاحی تقریب صبح گیارہ بجے مکرم سفیر احمد شمیم صاحب نائب ناظم وقف جدید قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم تابش احمد صاحب نے کی۔ بعدہ صدر اجلاس نے اجتماع کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے خدام و اطفال کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ اجتماع کے پروگراموں کا آغاز ہوا اور خدام و اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اس موقع پر بعض سیاسی شخصیات بھی تشریف لائی تھیں۔ کھانے کے بعد مکرم اظہر احمد خادم صاحب کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم سید امتیاز علی صاحب نے کی۔ نظم عزیزم شیخ نورالدین نے پڑھی۔ بعدہ خدام و اطفال نے صدر جلسہ کی معیت میں عہد خدام و اطفال دہرایا۔ بعدازاں چیئرمین اکالی دل رعیہ جناب کلوندر صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اجتماع کے پروگراموں کو سراہا۔ بعدہ مکرم متین الرحمن صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ صدارتی خطاب اور شکریہ احباب کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(شیخ صباح الدین، مبلغ انچارج ضلع امرتسر و ترنتارن)

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ورنگل

مورخہ 14 ستمبر 2019 کو مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ورنگل (صوبہ تلنگانہ) نے بمقام کنڈور اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ نماز تہجد مکرم حافظ محمد شریف صاحب نے پڑھائی۔ نماز فجر مکرم سید کریم صاحب نے پڑھائی اور درس بھی دیا۔ بعدہ خدام اور اطفال کے ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ صبح دس بجے مکرم مصور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم لطیف شریف صاحب نے کی۔ بعدہ خدام و اطفال نے صدر مجلس کی معیت میں عہد خدام اور اطفال دہرایا۔ بعد ازاں مکرم احمد پاشا صاحب کٹا کشا پور نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم سلیم صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ورنگل نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اسکے بعد خاکسار نے خدام الاحمدیہ کا قیام اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر بزبان تیلگو تقریر کی۔ مکرم مصور احمد صاحب نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس کا تیلگو ترجمہ مکرم مستان صاحب معلم سلسلہ کنڈور نے پیش کیا۔ صدارتی خطاب اور دعا کے بعد خدام و اطفال کے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ ظہر و عصر کی نمازوں اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ٹھیک تین بجے اختتامی تقریب مکرم محمد نذیر صاحب امیر ضلع ورنگل کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم احمد پاشا صاحب نے کی۔ بعدہ عہد خدام و اطفال دہرایا گیا۔ نظم مکرم مجیب خان صاحب چٹیالہ نے پڑھی۔ بعدہ مقامی پولیس اسٹیشن کے اے۔ایس۔آئی کو اسٹیج پر اعزاز دیا گیا۔ اسکے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ کا تعارف اور خدمت خلق کے موضوع پر تیلگو زبان میں تقریر کی۔ بعد ازاں اے۔ایس۔آئی صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شکریہ احباب اور صدارتی خطاب کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ (محمد اکبر، مبلغ انچارج ورنگل صوبہ تلنگانہ)

جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ کی مشترکہ پکنک اور تربیتی پروگرام

مورخہ 15 راگست 2019 کو افراد جماعت چنتہ کنٹہ (صوبہ تلنگانہ) نے ایک مشترکہ پکنک کا پروگرام بنایا جس میں انصار، خدام، اطفال اور لجنہ و ناصرات نے شرکت کی۔ یہ پکنک جورالہ پروجیکٹ پاور پلانٹ اور ramonpahad مقام پر منائی گئی۔ احباب و مستورات کے لیے الگ الگ گاڑیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ چنتہ کنٹہ سے نکل کر جورالہ پروجیکٹ پاور پلانٹ دیکھتے ہوئے ramonpahad پہنچے۔ یہاں خدام و اطفال اور ناصرات کے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ظہر و عصر کی نماز کے بعد ایک مشترکہ تربیتی اجلاس خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم صلاح الدین شمس نے کی۔ نظم عزیزم محسن احمد ساحل نے پڑھی۔ بعدہ مکرم رحمت اللہ شریف صاحب سیکرٹری امور عامہ چنتہ کنٹہ اور مکرم طارق احمد گلبرگی صاحب نے حفظان صحت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر لجنہ اماء اللہ نے اپنا الگ اجتماع منعقد کیا جس کے بعد تمام احباب و مستورات نے دوپہر کا کھانا کھایا۔ اس پکنک میں 100 سے زائد افراد شامل ہوئے۔

(محمود احمد بابو۔ امیر ضلع محبوب نگر تلنگانہ)

درخواست دعا

خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ امۃ الصبور وقف نو سکھ نیشنل کالج میں زیر تعلیم ہے۔ اس نے بارہویں کلاس کے پہلے سمسٹر میں 88 فیصد نمبر لے کر اپنی کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ چھوٹی بیٹی نے پنجاب بورڈ کے دسویں کلاس کے امتحان میں 86 فیصد نمبر لے کر اپنی کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ دونوں بیٹیوں کی اعلیٰ تعلیم، صحت و تندرستی، بہتر مستقبل، احمدیت کے لیے مفید وجود بننے اور خلافت سے گہری وابستگی کے لیے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار اور اہلیہ کی صحت و تندرستی اور تمام پریشانیوں کے ازالہ کے لیے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(مختار احمد شکیل بھٹی، سابق خادم سلسلہ حلقہ کاہلواں، قادیان)

بقیہ خطاب حضور انور از صفحہ نمبر 2

معاملے میں دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو نبھاتے ہوئے صراطِ مستقیم پر قائم رہنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اپنے دین پر قائم رہنے سے ہی آپ گناہ سے بچ سکتے ہیں۔ ایک انسان اگر اپنے ایمان میں کمزوری دکھاتا ہے تو گویا وہ شیطان کو دعوت دیتا ہے کہ اسے گمراہی کی طرف لے جائے۔ آج کے دَور میں ہر طرف لامحدود چیزیں ہیں جو انسان کو اس کے ایمان اور دین سے دور لے جاتی ہیں۔ ایسے ٹیلیویژن پروگرامز اور فلمیں براڈکاسٹ کی جا رہی ہیں جو معاشرے کی اجتماعی اخلاقی حالت کو مزید خراب کرنے کا باعث بن رہی ہیں۔ اسی طرح سوشل میڈیا کے ذریعے بھی لوگوں کے اخلاق پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح بہت سی آن لائن گیمز ہیں جو 12 سے 15 سال کی عمر کے بچے یا دیگر teenagers کھیلتے ہیں جو ان کے اخلاق کو خراب کرنے کا باعث ہو رہی ہیں۔ یہ تمام چیزیں ان کو اللہ سے دور لے جا رہی ہیں، اس کی عبادت سے لاپروا کر رہی ہیں اور ان کا خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان اور اس پر یقین کمزور کرنے کا باعث بن رہی ہیں۔

اسی طرح اگر ہمارے خدام یا اطفال ان برائیوں کا شکار ہو رہے ہیں تو انہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ شیطان کے تباہ کن نرغے میں آ رہے ہیں، وہ شیطان جس نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ لوگوں کو خدا سے دور کرے گا۔ اور پھر ایسے لوگوں کے بارے میں خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ انہیں سزا دے گا۔

یاد رکھیں کہ اللہ نے ہر انسان کو عقل دی ہے اور اسے اچھے بُرے کا فرق سکھایا ہے، فیصلہ کرنے کی قوّت دی ہے۔ ایسے لوگ جو خدا تعالیٰ کے نبیوں کے منکر ہوتے ہیں وہ شیطان کے ساتھی ہوتے ہیں اور اس بات میں کوئی مبالغہ نہیں کہ آج کے دور میں شیطان دنیا کو گمراہ کرنے اور ان کے ایمان کو کمزور کرنے کے لیے بہت زور سے حملے کر رہا ہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی سوشل میڈیا کا ذکر کیا ہے اس کے علاوہ پورنوگرافی، نشہ کرنا، آن لائن جوا کھیلنا، گیمنگ، غیر اخلاقی تعلقات، نائٹ کلبز اور بہت سی چیزیں ہیں جو انسان کو اسکے خدا سے دور کرنے کا باعث بن رہی ہیں اور افسوسناک بات یہ ہے کہ ہمارے بعض نوجوان بھی ان غیر اخلاقی حرکات کا شکار ہو چکے ہیں۔ وہ ان دنیاوی دھندوں میں مگن ہو کر استغفار کرنا بھول جاتے ہیں۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ انہوں نے امامِ وقت کو مانا ہے، انہوں نے مسیح موعودؑ کی بیعت کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خاتم النبیین مانا ہے اور قرآنِ کریم کو خدا تعالیٰ کی آخری کتاب مانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے بعض اوقات یہ جان کر انتہائی افسوس ہوتا ہے کہ بعض احمدی فلموں اور سوشل میڈیا کی پوسٹوں سے تو باخبر ہوتے ہیں لیکن ان کی توجہ نمازوں کی ادائیگی، تلاوت قرآن کریم اور دوسری نیکیوں کو بجالانے کی طرف نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

اگرچہ جماعتِ احمدیہ خدمتِ خلق کے بہت سے کام کرتی ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ ہمارے اکثر ایسے کام جماعت کی ایک قلیل تعداد بجالاتی ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو خدمتِ خلق کے لیے اپنے وقت اور مال کی قربانی میں سستیوں سے کام لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ احمدیوں کی اکثریت نمازوں کی ادائیگی اس طرح کر رہی ہے جس طرح کرنے کا حق ہے۔ اسی طرح تلاوتِ قرآن کریم ہے۔ اسی طرح ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے نوجوانوں کی اکثریت دین کو صحیح معنوں میں دنیا پر مقدّم کرنے کا حق ادا کر رہی ہے۔ ہم کس طرح لوگوں کی تربیت کر سکتے ہیں جب ہم خود ان احکامات پر عمل کرنے والے نہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ جب تک ہم اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر عمل نہیں کریں گے اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر اللہ نے ہمیں سیدھے راستے پر رکھنا ہوگا تو وہ خود ہی رکھ لے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ جہالت کی باتیں ہیں۔ میں کہہ چکا ہوں کہ اللہ نے انسان کو اختیار دیا ہے۔ اب چاہے تو وہ نیکی کا راستہ اختیار کرے اور چاہے دوسرا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جماعت کو ہمارے ذاتی معاملات میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہیے۔ حضور انور نے فرمایا کہ انسان کی بعض باتیں ذاتی ہوتی ہیں لیکن جب کوئی ذاتی برائیاں معاشرے پر منفی طور پر اثر انداز ہونے لگیں تو ان کی اصلاح ضروری ہوتی ہے۔ ایک احمدی نے یہ عہد کیا ہوتا ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے گا۔ اگر وہ اپنے اس عہد کو توڑتا ہے تو وہ اس کا جوابدہ ہے۔ ایسی صورت میں اس کی راہِ راست کی طرف رہنمائی کرنے کے لیے نظام کو متحرک ہونا پڑتا ہے اس لیے ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر آپ اپنے مذہب اپنے دین میں کمزور ہیں یا کسی اخلاقی کمزوری میں مبتلا ہیں تو جماعت کے نظام کا یہ فرض ہے کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کو ہمیشہ خدام اور اطفال کو نماز کی ادائیگی اور مسجد آنے کی اہمیت سے آگاہ کرتے رہنا چاہیے۔ ورنہ بنیادی مذہبی فرائض کی ادائیگی سے پہلوتہی انہیں دین سے دور لے جانے کا باعث بن جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر ایک احمدی اپنے فرائض کو پورا نہیں کر رہا تو وہ صرف اپنے آپ کو نہیں بلکہ پوری جماعت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اگر ہم میں سے کمزور ایمان والے لوگ اخلاقی گراوٹوں کا شکار ہوتے رہیں گے تو ہم دنیا کی تربیت کیسے کر سکیں گے؟ اس طرح تو ہم خود شیطان کی سازشوں کا شکار بنتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ کے دیے ہوئے ماٹو اور مطمحِ نظر کو کھوکھلا ثابت کرنے والے ہو جائیں گے۔

ایسی صورت میں آپ اپنے معاشرے کو فائدہ پہنچانے کی بجائے اس کے مجموعی اخلاقی معیار کو گرانے کا باعث بن جائیں گے۔ اور اپنی قوم اور اپنے ملک کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کی بجائے اس میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگرچہ انسان کے بعض معاملات ذاتی نوعیت کے ہوتے ہیں لیکن بعض امور میں جماعت کو، نظام کو دخل اندازی کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً ہر ایک کو اپنا پیشہ چننے کا حق ہے۔ اسلام اس کی اجازت دیتا ہے۔ میں نے ذکر بھی کیا ہے کہ کس طرح صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کاروبار کیا کرتے تھے، اس لیے پیسہ کمانے میں برائی نہیں جب تک وہ قانونی حدود میں رہتے ہوئے اور اسلامی اقدار کا خیال رکھتے ہوئے کمایا جائے۔ لیکن اسلام ایک مسلمان کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ الکوحل (Alcohol) کی پیداوار کرے، اسے رکھے یا اسے فروخت کرے۔ اسی طرح شادی بھی ہر ایک کا ذاتی معاملہ ہے، اس شرط کے ساتھ کہ وہ قرآنی احکامات کو پیشِ نظر رکھے۔ اگر ایک احمدی لڑکا کسی احمدی لڑکی سے شادی کرنے کا خواہش مند ہے اور لڑکی کی رضامندی بھی ہے تو کسی کا حق نہیں کہ ان کو روکے۔ انسان کو شادی صرف جنسی تسکین کے لیے نہیں کرنی چاہیے بلکہ اسلام اس کے جو مقاصد بیان کرتا ہے ان کو پورا کرنے کے لیے کرنی چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج انسان کی نجات صرف اللہ تعالیٰ کو پہچاننے اور اس کی طرف جھکنے میں ہے۔ گناہ سے کوئی انسان ازخود نہیں بچ سکتا۔ انبیائے کرام جو دنیا کے پاک ترین وجود ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے، استغفار کرتے ہوئے گناہوں سے بچتے ہیں۔ مثلاً سورۂ یوسف میں حضرت یوسفؑ کا یہ قول درج ہے کہ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ (یوسف:54) کہ اور میں اپنے نفس کو بَری قرار نہیں دیتا۔ یقیناً نفس تو بدی کا بہت حکم دینے والا ہے سوائے اس کے جس پر میرا ربّ رحم کرے۔ یقیناً میرا ربّ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ کا ایک برگزیدہ نبی بھی یہ فرماتا ہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر برائی سے نہیں بچ سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر ایسا بندہ جو مسیح موعودؑ کی بیعت میں آتا ہے اس کو ان کے بیان فرمودہ احکامات پر غور کرنے اور عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر ایسا نہیں تو وہ بیعت کا حق ادا کرنے والا نہیں ہوگا۔ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ اس بیعت کے تقاضوں کو پورا نہ کرنا معمولی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس عہدِ بیعت کا جواب دہ ٹھہرائے گا۔ اگر آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے بیان فرمودہ احکامات پر عمل نہیں کرنا تو یا تو بیعت سے کنارہ کش ہو جائیں یا پھر بیعت کے تقاضوں کو پورا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر ایک کو استغفار کرتے رہنا چاہیے تاکہ دین و دنیا میں کامیاب ہو سکیں۔ آپ میں سے ہر ایک کو دعا کرنی چاہیے کہ آج کل کی برائیوں سے بچ سکیں اور آپ کے ذہن ایسے پاکیزہ ہو جائیں کہ تمام غیر اخلاقی سوچوں سے پاک ہو جائیں۔ یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عہدِ بیعت پورا کرتے ہوئے دین کو حقیقی معنوں میں دنیا پر مقدم کرنے والا بنا دے۔

اللہ کرے کہ آپ ان خدام میں سے ہو جائیں جو سمجھتے ہیں کہ ان باتوں سے بے خبر لوگوں کو پاک کرنا ان کے فرائض میں شامل ہے۔ اللہ کرے آپ ان خدام میں سے ہو جائیں جو خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کی وحدانیت پر کامل ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو دنیا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عالی شان علَم کے نیچے لانے کے لیے ہر قربانی کرنے کے لیے تیار ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ باتیں ہیں جو آپ میں پیدا کرنے کیلئے ہم جلسے اور اجتماع منعقد کرتے ہیں۔ یہ میری خواہش ہے کہ اطفال اور خدام ایسے ہو جائیں جو ایک سچے احمدی مسلمان کی پہچان بن جائیں۔ اگر ایسا نہیں ہوگا تو یہ سب وعدے کھوکھلے ہوں گے اور آپ میں منافقت کا ایک رنگ آ جائے گا۔ اور منافقت نہ صرف مذہب میں بلکہ غیر مذہبی حلقوں میں بھی انتہائی ناپسند کی جانے والی چیز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دلوں میں پاکیزگی پیدا کرے اور آپ اعلیٰ ترین اخلاقی اور روحانی معیار پر زندگی گزارنے والے ہوں، اور اپنی زندگی کے ہر مرحلے، ہر موڑ پر حقوق اللہ اور حقوق العباد پورے کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ پر رحمتیں نازل فرماتا چلا جائے۔ آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل لندن 10 ستمبر 2019)

کلامُ الامام

تقویٰ میں ترقی کرو

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 435)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ ارم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

کلامُ الامام

نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرو

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 263)

طالبِ دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک)

آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 26 اپریل 2019 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال جنت البقیع میں سب سے پہلے کن کی تدفین ہوئی تھی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عثمانؓ بن مظعونؓ جنت البقیع میں مدفون ہونے والے پہلے شخص تھے۔

سوال سوق النبی ﷺ کس جگہ قائم ہوا تھا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مدینہ کے قبرستانوں میں سے ایک قبرستان بنوساعدہ کا تھا جس کی جگہ بعد میں سوق النبیؐ قائم ہوا۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ ورود کے بعد کس قبرستان کو مسلمانوں کے لیے منتخب فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ کے قبرستانوں میں سے بَقِیْعُ الْغَرْقَد کو جو سب سے پرانا اور مشہور قبرستان تھا اسے مسلمانوں کے قبرستان کے لیے منتخب کیا۔ اسے اس دَور میں بَقِیْعُ الْخَبْخَبَہ کہا جاتا تھا۔

سوال آنحضرت ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعونؓ کی تدفین کے موقع پر کیا ارشاد فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: رسول اللہؐ نے ان کی قبر کے سرہانے ایک پتھر نشانی کے طور پر رکھ دیا اور فرمایا یہ ہمارے پیش رَو ہیں۔ آپؐ ان پر تین بار جھکے اور سر اٹھایا اور بلند آواز سے فرمایا اے ابوسائب! اللہ تم سے درگزر کرے۔ تم دنیا سے اس حال میں گئے کہ دنیا کی کسی چیز سے آلودہ نہیں ہوئے۔

سوال جب صحابہ آنحضرت ﷺ سے کسی وفات یافتہ کے متعلق پوچھتے کہ انہیں کہاں دفن کیا جائے تو آپؐ کیا ارشاد فرماتے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جب لوگ آنحضرت ﷺ سے پوچھتے کہ انہیں کہاں دفن کیا جائے تو آپؐ فرماتے کہ ہمارے پیش رَو عثمانؓ بن مظعون کے قریب۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنت البقیع کے کیا معنی اور وجہ تسمیہ بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: بقیع عربی میں ایسی جگہ کو کہتے ہیں جہاں درختوں کی بہتات ہو۔ اس جگہ غرقد کے درختوں کی بہتات تھی۔ اسکے علاوہ وہاں دیگر خود رَو صحرائی جھاڑیاں بھی بہت زیادہ تعداد میں تھیں۔ اسے جنت البقیع بھی کہا جاتا ہے۔ جنت کے لفظ کا عربی میں ایک مطلب ہے باغ یا فردَوس۔ اسکا ایک نام مَقَابِرُ البَقِیْع بھی ہے جو اعرابیوں میں زیادہ مشہور ہے۔

سوال آنحضرت ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی وفات پر اسے مخاطب ہو کر کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: رسول اللہؐ نے فرمایا۔ اَلْحِقِیْ بِالسَّلَفِ الصَّالِحِ عُثْمَانَ ابْنَ مَظْعُوْن یعنی سلف صالح عثمانؓ بن مظعون سے جا کر مل جاؤ۔

سوال حضرت عثمان بن مظعونؓ کی وفات پر ان کی بیوی نے کیا مرثیہ لکھا تھا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپؓ کی بیوی نے لکھا کہ اے آنکھ! عثمان کے سانحے پر تُو نہ رکنے والے آنسو بہا۔ جو اپنے خالق کی رضامندی میں شب بسر کرتا تھا۔ بقیع اور غرقد اپنے اس مکین سے پاکیزہ ہو گیا۔ آپؓ کی وفات سے دل کو ایسا صدمہ پہنچا ہے جو موت تک کبھی ختم نہ ہونے والا ہے۔

سوال حضرت عثمانؓ کی وفات پر جب ام علا نے کہا اللہ نے تجھے ضرور عزت بخشی ہے تو آنحضرت ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: رسول اللہؐ نے فرمایا جہاں تک عثمانؓ کا تعلق ہے تو وہ اب فوت ہو گئے اور مَیں ان کیلئے بہتری کی ہی امید رکھتا ہوں۔ لیکن اللہ کی قسم! میں بھی نہیں جانتا کہ عثمانؓ کے ساتھ کیا ہوگا۔

سوال حضور انور نے حضرت وہب بن سعد بن ابی سرحؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت وہبؓ کا تعلق قبیلہ بنو عامر بن لُوئی سے تھا۔ آپ کی والدہ کا نام مُھانَہ بنتِ جابِر تھا۔ آپ کا بھائی عبداللہ بن سعد بن ابی سرح وہی کاتب وحی تھا جس نے ارتداد اختیار کر لیا تھا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبداللہ بن ابی سرح کے ارتداد کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک دن آنحضرتؐ سورۃ المومنون کی آیت لکھوا رہے تھے۔ جب آپؐ یہاں پہنچے کہ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ تو عبداللہ بن ابی سرح کے منہ سے بے اختیار نکل گیا کہ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہی وحی ہے اس کو لکھ لو۔ اس نے سمجھا کہ آپؐ نعوذ باللہ خود سارا قرآن بنا رہے ہیں۔ چنانچہ وہ مرتد ہو گیا۔

سوال فتح مکہ کے موقع پر عبداللہ بن ابی سرح کے ساتھ کیا سلوک ہوا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: فتح مکہ کے موقع پر آنحضرتؐ نے عبداللہ کے قتل کا حکم دیا تھا۔ اس نے حضرت عثمان بن عفانؓ سے پناہ لی۔ جب آپؐ لوگوں کی بیعت لینے لگے تو حضرت عثمانؓ نے آنحضرتؐ سے عبداللہ کی بیعت قبول کرنے کی درخواست کی۔ آپؐ نے کچھ تامل کے بعد اسکی بیعت لے لی۔

سوال حضرت وہب بن ابی سرحؓ کی شہادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپؓ جمادی الاولیٰ 8 ہجری میں جنگ مؤتہ میں شہید ہوئے۔ شہادت کے روز آپؓ کی عمر 40 سال تھی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنگ مؤتہ کے کیا اسباب بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: رسول اللہؐ نے حارِث بن عُمیرؓ کو شاہ بُصریٰ کے پاس ایک خط دے کر بھیجا۔ مُؤتَہ کے مقام پر انہیں شُرَحْبِیل بن عَمْرو غسّانِی نے شہید کر دیا۔ اس پر آپؐ نے حضرت زَید بن حارِثہؓ کی سرکردگی میں ایک لشکر تیار کیا۔ آپ نے ہدایت فرمائی کہ حضرت حارِث جہاں شہید کیے گئے ہیں وہاں پہنچ کر لوگوں کو دعوت اسلام دیں اگر وہ قبول کر لیں تو ٹھیک ہے۔ نہیں تو ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اور ان سے جنگ کریں۔

سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ مؤتہ میں کن کن صحابہ کے یکے بعد دیگرے شہید ہونے کی پیشگوئی فرمائی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اگر زیدؓ شہید ہو جائیں تو جعفرؓ امیر ہوں گے اور اگر جعفرؓ بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رَواحہؓ تمہارے امیر ہوں گے۔ اس لشکر کو جَیْشِ امراء بھی کہتے تھے۔

سوال رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئی سن کر ایک یہودی نے حضرت زیدؓ سے کیا کہا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اس وقت وہاں ایک یہودی بھی بیٹھا تھا۔ اس نے جب آنحضرتؐ کی بات سنی تو حضرت زیدؓ نے سے آ کر کہا کہ اگر محمدؐ سچے ہیں تو تم تینوں میں سے کوئی بھی زندہ بچ کے واپس نہیں آئے گا۔ حضرت زید نے کہا کہ میں زندہ آؤں یا نہ لیکن یہ بات سچ ہے کہ آپ ایک سچے رسول اور نبی ہیں۔

سوال خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے کن بزرگان کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر، مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب مبلغ سلسلہ، ملک صالح محمد صاحب معلم وقف جدید اور مکرم موئیشے صاحب تنزانیہ کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرمایا۔

......☆......☆......☆......

آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 3 مئی 2019 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت عبید انصاریؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عُبَید کا پورا نام عُبَید بن ابُوعُبَید انصاری اَوْسیؓ تھا۔ آپؓ قبیلہ اَوس کے خاندان بنو امیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ غزوۂ بدر، احد اور خندق میں شامل ہوئے تھے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبداللہ بن نعمان بن بلدمہؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن نُعمان بن بَلْدَمَہؓ حضرت ابوقتادہؓ کے چچازاد بھائی تھے۔ آپ غزوۂ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔

سوال حضور انور نے حضرت عبداللہ بن عمیرؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عمیرؓ کا تعلق قبیلہ بَنُو جِدَارَہ سے تھا۔ آپؓ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر بن حارثؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت عَمرو بن حارثؓ کی کنیت ابو نافِع تھی۔ آپ نے شروع میں ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔ ہجرتِ حبشہ ثانیہ میں شامل تھے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبداللہ بن کعبؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن کعبؓ کی والدہ کا نام رُبَاب بنتِ عبداللہ تھا۔ بدر کے روز آپ اموال غنیمت کے نگران تھے۔ آپؓ اموال خمس کے بھی نگران بنے۔ آپ کی وفات مدینے میں 33 ہجری میں ہوئی۔ حضرت عثمانؓ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبداللہ بن قیسؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن قیسؓ قبیلہ بنو نجار سے تھے۔ آپ غزوۂ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ ایک قول کے مطابق آپ تمام غزوات میں شریک ہوئے اور حضرت عثمانؓ کے دورِ خلافت میں وفات پائی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلمہ بن اسلمؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سَلَمَہ بن اسلمؓ کی والدہ کا نام سُعَاد بنت رَافِع تھا۔ آپ تمام غزوات میں آنحضرتؐ کے ساتھ شریک ہوئے۔ آپ حضرت عمرؓ کے دور میں جنگ جِسر میں شہید ہوئے تھے بوقتِ وفات آپؓ کی عمر 38 سال تھی۔

سوال جنگ بدر میں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ کیا معجزہ رونما ہوا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: غزوۂ بدر میں حضرت سلمہؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تو آنحضرتؐ نے آپ کو کھجور کی

چھڑی دیتے ہوئے فرمایا کہ اس کے ساتھ لڑائی کرو۔ حضرت سلمہ بن اسلمؓ نے جیسے ہی اس چھڑی کو اپنے ہاتھ میں لیا تو وہ ایک بہترین تلوار بن گئی جو یومِ جِسر میں شہید ہونے تک آپؓ کے پاس رہی۔

سوال جنگ احزاب کی ذلت بھری ناکامی کی وجہ سے ابوسفیان نے آنحضرتؐ کے خلاف کیا سازش کی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جنگ احزاب کی ناکامی کے بعد ابوسفیان نے سوچا کہ جب ظاہری تدبیروں اور جنگوں کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا تو کیوں نہ کسی مخفی تدبیر سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کا خاتمہ کر دیا جائے۔ وہ یہ جانتا تھا کہ آپ کے اردگرد کوئی پہرہ نہیں رہتا اور آپؐ بالکل آزادانہ اِدھر اُدھر آتے جاتے تھے۔

سوال ابوسفیان نے اپنی اس سازش کو کس طرح انجام دینے کی کوشش کی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک دن اس نے قریشی نوجوانوں سے کہا کہ کیا تم میں سے کوئی ایسا جواں مرد نہیں جو مدینے میں جا کر خفیہ خفیہ محمدؐ کا کام تمام کر دے۔ چند دن بعد ایک بدوی نے ابوسفیان سے کہا کہ میں اس کیلئے حاضر ہوں۔ میرے پاس ایک خنجر ہے جس سے میں محمدؐ پر حملہ کروں گا اور پھر بھاگ کر کسی قافلے میں مل جاؤں گا اور مسلمان مجھے پکڑ نہیں سکیں گے۔ ابوسفیان بڑا خوش ہوا اس نے ایک تیز رَو اونٹنی اور زادِراہ دے کر مدینہ روانہ کر دیا۔

سوال آنحضرت کے قتل کے ارادے سے جب یہ شخص مدینہ پہنچا تو اس کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مدینے پہنچ کر یہ سیدھا قبیلہ بنی عبدالاشہل کی مسجد میں پہنچا جہاں آپؐ تشریف فرما تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ یہ کسی بری نیّت سے آیا ہے۔ وہ یہ الفاظ سن کر تیزی سے آپؐ کی طرف بڑھا مگر ایک صحابی اس کے ساتھ لپٹ گئے اور اسے مغلوب کر لیا۔ آنحضرتؐ نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس ارادے سے آئے ہو؟ جان کی امان پر اس نے سارا قصّہ من وعن بیان کر دیا۔ اسکے بعد یہ شخص چند دن تک مدینے میں ٹھہرا اور پھر اپنی خوشی سے مسلمان ہو گیا۔

سوال ابوسفیان کی اس خونی سازش کے ناکام ہونے کے بعد آنحضورؐ نے کیا احتیاطی تدبیر اختیار کی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرتؐ نے عمرو بن امیہ ضَمرِیؓ اور سلمہ بن اسلمؓ کو مکّے کی طرف روانہ فرمایا اور انہیں یہ بھی اجازت دی کہ اگر موقع پائیں تو بے شک اسلام کے اس دشمن کا خاتمہ کر دیں۔

سوال مکہ پہنچ کر ان صحابہؓ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جب یہ صحابہؓ مکہ پہنچے تو قریش ہوشیار ہو گئے اور یہ دو صحابی اپنی جان بچا کر مدینے کی طرف واپس لوٹ آئے۔ راستے میں انہیں قریش کے دو جاسوس مل گئے جنہیں قریش نے آنحضرتؐ کے حالات کا علم حاصل کرنے کیلئے بھیجا تھا۔ مگر ان صحابہؓ کو ان کی جاسوسی کا پتا چل گیا اور انہوں نے ان پر حملہ کر کے کر دیا۔ اس لڑائی میں ایک جاسوس مارا گیا اور دوسرے کو قید کر کے وہ اپنے ساتھ مدینے لے آئے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غزوہ حمراءُالاسد کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جنگ احد کے بعد قریش کا لشکر مدینے سے چند میل کے فاصلے پر ٹھہر گیا اور مدینہ پر حملہ کی تیاری شروع کر دی۔ آنحضرتؐ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپؐ نے اعلان فرمایا کہ مسلمان دشمن کے تعاقب میں نکلیں۔ حمراءُ الاسد پہنچ کر آپ نے قیام فرمایا اور پانچ سو آگیں روشن کرنے کا حکم دیا۔ اس موقع پر ایک مشرک رئیس آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ دوسرے دن رَوْحَاء مقام پر اس نے قریش کے لشکر کو دیکھا۔ وہ ابوسفیان کے پاس گیا اور اسے کہا کہ تم کیا کرنے لگے ہو۔ اللہ کی قسم! میں نے ابھی محمدؐ کے لشکر کو حمراءُالاسد میں چھوڑا ہے۔ ایسا بارعب لشکر میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ ان میں اتنا جوش ہے کہ وہ تمہیں بھسم کر دیں گے۔ ابوسفیان کے ساتھیوں پر ایسا رعب پڑا کہ وہ فوراً مکّے کی طرف روانہ ہو گئے۔

سوال حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر جماعت کی کس بزرگ خاتون کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: مکرمہ صاحبزادی صبیحہ بیگم صاحبہ کے اوصاف بیان فرمائے جو حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی نواسی تھیں۔ 30؍اپریل کو نوّے سال کی عمر میں، طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں ان کی وفات ہوئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
Mob: 9647960851 9082768330
طالب دعا : جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیربھوم۔بنگال)

جلسہ سالانہ کی اہمیت اور برکات

ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم وغم دُور فرماوے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادراہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔‘‘

نیز فرماتے ہیں: ’’ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم وغم دُور فرماوے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔ (مجموعہ اشتہارات، جلد اول، صفحہ 341، 342، اشتہار 7؍دسمبر 1892)

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کر سکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اللہ تعالیٰ خلافت اور جماعت سے جڑنے والوں کی رہنمائی فرماتا ہے

(خطبہ جمعہ 24؍مئی 2019)

طالب دعا: شیخ اختر علی، والدہ اور بہن اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرنے کیلئے اپنی حالتوں کو سنوارنے کی ضرورت ہے

(خطبہ جمعہ 24؍مئی 2019)

طالب دعا: اے۔شمس العالم ولد مکرم ابوبکر صاحب اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ میلا پالم (تامل ناڈو)

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)
LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE
Prop. NASIR SHAH Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

TAHIRA ENTERPRISE
Manufacturer of Leather & Rexine Goods (Belts, Wallets, Ladies Bags,etc)
Prop. : Mashooque Alam, Kolkata (WEST BENGAL)
Mob : 9830464271, 967455863

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 26 رجون 2019 بروز بدھ نماز ظہر سے قبل مسجد مبارک (اسلام آباد، ٹلفورڈ) کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆مکرم ڈاکٹر غلام حسین چوہان صاحب (والسال، یوکے)

19 رجون 2019ءکو93سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کا تعلق مڑھ بلوچاں کی ایک مخلص احمدی فیملی سے تھا۔ یوکے آنے سے قبل لمبا عرصہ ربوہ میں رہے۔ مرحوم نمازوں کے پابند، ہمدرد، ملنسار ایک نیک اور فدائی احمدی تھے۔ آپ کو دومرتبہ اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ ایک مرتبہ مسجد میں اذان دینے پر گرفتار ہوئے اور دوسری مرتبہ جنرل ضیاء الحق کو تبلیغی خط لکھنے پر گرفتار کیا گیا۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (Texas,Dallas، یوایس اے)

10 ردسمبر 2018ءکو73سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ مکرم عبدالرحیم ملکانہ صاحب درویش قادیان کی بیٹی تھیں جنہیں بطور انسپکٹر بیت المال خدمت کی توفیق ملی۔ آپ مکرم ملک صلاح الدین صاحب (مصنف اصحاب احمد) کی بھاوج تھیں۔ آپ بہت مہمان نواز، ہردلعزیز، ہمدرد، ایک نیک اور دعاگو خاتون تھیں۔ جوانی میں ہی بیوہ ہوجانے کے بعد مرحومہ نے تمام مشکلات کا بڑی ہمت سے سامنا کرکے اپنے دو بچوں کو پالا۔ 2006ء میں آپ اپنے بیٹے ناصر ملک صاحب کے پاس Dallas منتقل ہوگئیں۔ آپ کی ایک بیٹی محمودہ محمود صاحبہ سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں اور مکرم عارف محمود صاحب (صدر مجلس انصاراللہ سوئٹزرلینڈ) کی اہلیہ ہیں۔

(2) مکرم نذیر احمد بھوئیاں صاحب (سابق استاد جامعہ احمدیہ، بنگلہ دیش)

26 رمئی 2019ءکو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بہت مہمان نواز، خوش اخلاق، ہردلعزیز اور خوش مزاج انسان تھے۔ جامعہ کے طلباء کو بہت پیار اور شفقت سے پڑھاتے اور وقت کے پابند تھے۔ جامعہ میں بطور انگریزی استاد پڑھاتے رہے اور قرآن مجید کی بنگلہ ترجمہ کمیٹی کے رکن بھی تھے۔

(3) مکرمہ مسرت ماجد صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالماجد صاحب (سابق ہیڈ کاتب روزنامہ الفضل ربوہ)

21 رمئی 2019ءکو 64سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ ایک شفیق ماں، اطاعت شعار بیوی اور خلافت کی سچی عاشق اور فرمانبردار خاتون تھیں۔ قرآن سے محبت اور وقت پر نماز کی ادائیگی آپ کے خاص شعار تھے۔ خطبات نہایت عقیدت اور انہماک سے سنتی تھیں۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ترجمہ قرآن کی مکمل Pasting کے کام میں اپنے میاں کی مدد کرنے کی توفیق پائی۔ کتابت کے سلسلہ میں گھر پہ آنے والے بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے افراد کی بڑے اخلاص کے ساتھ مہمان نوازی اور خدمت کیا کرتی تھیں۔ لمبا عرصہ اپنے محلہ میں بطور سیکرٹری وقف جدید خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے بچوں کی تربیت بھی بہت عمدہ رنگ میں کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم محمد احمد نعیم صدیقی صاحب (مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی ربوہ) کی ساس تھیں۔

(4) مکرم استاذ Hamidou Mbaye صاحب (گیمبیا)

6رفروری 2019ءکو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ 1960ء میں بیعت کی توفیق پائی اور پھر جلد ہی اپنی زندگی وقف کردی۔ 1966ء میں آپ کو سینیگال میں جماعت کا پہلا معلم مقرر کیا گیا۔ بعدازاں لمبا عرصہ گیمبیا میں مبلغ رہے اور پھر مشنری انچارج کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ اس دوران آپ نے گیمبیا کے طول وعرض میں بڑے لمبے لمبے سفر کیے۔ آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں بہت سے لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، بہت مخلص محنتی اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے ایک باوفا انسان تھے۔ ان کی دیانت، تقویٰ اور اخلاص کے احمدی اور غیر احمدی سب مداح تھے۔ موریطانیہ میں تبلیغ کرتے ہوئے ایک دفعہ آپ کو گرفتار کرلیا گیا اور اس طرح کچھ دن اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی ملی۔ آپ نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ اسلام کی خاطر قربانیاں کرتے ہوئے گزارا۔ آپ نے سینیگال، گیمبیا، گنی بساؤ اور ماریطانیہ میں لوگوں کے دل جیتے۔ ان ملکوں میں ان کو یاد کرنے والے اب بھی موجود ہیں۔

(5) مکرمہ عنبرین خلیل صاحبہ (نیا آڑہ کھاریاں، ضلع گجرات)

23 راپریل 2019ءکو52سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ 31سال شعبہ تدریس سے وابستہ رہیں۔ نظام جماعت اور خلافت احمدیہ سے انتہائی پیار کرنے والی خاتون تھیں۔ انتہائی غریب پرور اور انسانی ہمدردی کے جذبہ سے سرشار تھیں۔ محلہ کے بعض خاندانوں کو گزشتہ کئی سالوں سے ماہانہ بنیادوں پر راشن مہیا کرتی تھیں۔ کئی ماہ سے جہلم سے تعلق رکھنے والی کینسر کی ایک مریضہ کی نہ صرف مالی مدد کرتی رہیں بلکہ اس کے گھر جاکر اس کا حوصلہ بھی بڑھاتی تھیں۔

(6) مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی (سابق امیر حلقہ وصدر جماعت گڑھ موڑ ضلع جھنگ)

7 رجون 2019ءکو89سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خانصاحب کاٹھگڑھی کے بیٹے، مکرم رانا مبین کاشف خان صاحب (کارکن دارالقضاء۔ ربوہ) کے والد اور مکرم بشارت احمد صاحب (کارکن جامعہ احمدیہ یوکے) کے سمدھی تھے۔ آپ ایک دعا گو، عبادت گزار نیک ومخلص اور باوفا بزرگ انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

(7) مکرمہ زبیدہ زین بروجا صاحبہ (الجیریا)

2 رجون 2019ءکو84سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نے 2001ء میں بیعت کی تھی اور 2013ء میں حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا۔ آپ مکرم کمال زین بروجا صاحب (کارکن جماعت احمدیہ یوکے) کی والدہ تھیں۔ حضور انور کے ساتھ اپنی تصویر بڑی کرواکے کمرے میں لگائی ہوئی تھی اور ہر آنے والے کو بتایا کرتی تھیں کہ یہ ہمارے خلیفہ ہیں۔ بیعت کے بعد اپنی زندگی میں آنے والی خوشگوار تبدیلیوں اور کامیابیوں کا لوگوں میں بکثرت ذکر کیا کرتی تھیں۔ الجیریا میں احمدی احباب کی مشکلات اور اسیران راہ مولیٰ کی رہائی کیلئے بہت دعائیں کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ بہت نیک، دعاگو اور خلافت سے انتہائی محبت اور عقیدت کا تعلق رکھنے والی خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد5، صفحہ 407)

طالب دُعا: الہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم. بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم. اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

’’میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومَقدرَت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدّم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔‘‘

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد3، صفحہ 516)

رشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالب دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

وصـــایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9850: مَیں اشوک کاٹھات ولد مکرم نینوسنگھ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 26 سال تاریخ بیعت 2006، ساکن ہوسپٹل لائن آدرش ٹول ڈاکخانہ اتھیری ضلع مورنگ (پردیس نمبر 1) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11رنومبر 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر احمد زاہد العبد: اشوک کاٹھات گواہ: خالد ولید احمد

مسل نمبر 9851: مَیں حفیظہ خاتون زوجہ مکرم جلیل میاں انصاری صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 60 سال تاریخ بیعت 2012، ساکن رنگ پورتاری (وارڈ نمبر 2) پاتر واسوگولی ڈاکخانہ Pathrayea ضلع پرسا (پردیس نمبر 2) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ سالانہ 5760 روپے نیپالی ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد رضا حسین الامۃ: حفیظہ خاتون گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9852: مَیں رابعہ بیگم زوجہ مکرم محمد رضا حسین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال تاریخ بیعت 1997، ساکن رنگپورتاری (وارڈ نمبر 2) پاتر واسوگولی ڈاکخانہ پاتھیریا ضلع پرسا (پردیس 2) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور نقرئی 11.500 بھری، حق مہر -/786 روپئے نیپالی۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ سالانہ 5760 روپے نیپالی ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: محمد رضا حسین الامۃ: رابعہ بیگم گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9853: مَیں ہارون راوت گدی ولد مکرم وکیل راوت گدی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ کھیتی عمر 55 سال تاریخ بیعت 1991، ساکن خالو چاڈی (جگرناتھ پور) گاؤں پالیکا (وارڈ نمبر 3) تھانہ سادوا ڈاکخانہ جیت پور ضلع پرسا (پردیس 2) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رستمبر 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ کھیتی زمین 10 کٹھہ۔ میرا گزارہ آمد از جائداد ماہوار -/3000 روپے نیپالی ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: ناصر احمد زاہد العبد: ہارون راوت گدی گواہ: فضیل احمد

مسل نمبر 9854: مَیں منظر راوت گدی ولد مکرم باگڑ راوت گدی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ کھیتی عمر 59 سال تاریخ بیعت 1991، ساکن خالو چاڈی (زیرا بھوانی) گاؤں پالیکا (وارڈ نمبر 4) تھانہ سادوا ڈاکخانہ جیت پور ضلع پرسا (پردیس 2) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رستمبر 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ کھیتی زمین 19 کٹھہ۔ میرا گزارہ آمد از جائداد ماہوار -/3000 روپے نیپالی ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ: ناصر احمد زاہد العبد: منظر راوت گدی گواہ: فضیل احمد

مسل نمبر 9855: مَیں شیخ امان اللہ ولد مکرم شیخ دکھاڑی میاں صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 30 سال تاریخ بیعت 1994، ساکن پھولواریا (وارڈ نمبر 7) پرسا گاڈی نگر پالیکا تھانہ ایکتا نگا ڈاکخانہ چین پور ضلع پرسا صوبہ نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر احمد زاہد العبد: شیخ امان اللہ گواہ: محمود راوت

مسل نمبر 9856: مَیں صبرون خاتون زوجہ مکرم فضیل احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن پرسونی بھاٹا (وارڈ نمبر 5) تھانہ پوکھاریہ ڈاکخانہ رانی گنج (بدساور) ضلع پرسا (پردیس 2) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2رستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/5000 روپئے نیپالی بذمہ خاوند، زیور نقرئی 50 گرام، زیور طلائی 2 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ سالانہ 7600 روپے نیپالی ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فضیل احمد الامۃ: صبرون خاتون گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9857: مَیں گلبانی خاتون زوجہ مکرم رحمت اللہ احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال تاریخ بیعت 1991، ساکن پرسونی بھاٹا ڈاکخانہ رانی گنج گاؤں بدساور تھانہ پوکھاریہ ضلع پرسا (نیپال) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31راگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 4 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی 100 گرام، حق مہر -/786 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/5760 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رحمت اللہ احمد الامۃ: گلبانی خاتون گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9858: مَیں سفیر عالم ولد مکرم وزیر میاں صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن پرسونی بھاٹا تھانہ پوکھریہ ڈاکخانہ رانی گنج (بدساور) وارڈ نمبر 5 ضلع پرسا (پردیس نمبر 2) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30راگست 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/6749 روپے نیپالی ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: خالد ولید احمد العبد: سفیر عالم گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9859: مَیں حسن طاہرہ انصاری زوجہ مکرم قمر الہدیٰ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال تاریخ بیعت 2003، ساکن بیرگنج (مہانگر پالیکا) وارڈ نمبر 14 (چینی میل پیپرا، پرکاش نگر بائپاس روڈ) ضلع پرسا (پردیس نمبر 2) نیپال، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/5000 روپئے وصول شد، رہائشی زمین 19 دھر مع 5 کمروں پر مشتمل ایک مکان موضع بیرگنج، کھیتی زمین 16 کٹھہ موضع بیرگنج۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ سالانہ -/7500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: قمر الہدیٰ الامۃ: حسن طاہرہ انصاری گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر 9860: مَیں سعیدہ بیگم زوجہ مکرم عبد الباسط صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: 3001-510 فنچ ایوینیو (ویسٹ ٹورانٹو، ON) کینیڈا، مستقل پتا: حلقہ ناصر آباد قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب (انڈیا)، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8رجولائی 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/10,000 روپئے وصول شد، زیور طلائی: 2 انگوٹھی، 1 جوڑی بالیاں وزن 14.700 گرام (740CAD) زیور نقرئی: 1 سیٹ نیکلس مع بالیاں (40CAD)۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/250 ڈالر ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سجاد اختر الامۃ: سعیدہ بیگم گواہ: عبد الباسط قمر

ارشادِ نبوی ﷺ
خَیۡرُ الزَّادِ التَّقۡوٰی
(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)
طالبِ دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

PHLOX
All for dreams
PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS
OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِیپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7, Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالبِ دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دُگل کالونی (خانپور، دہلی)
طالبِ دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی
GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Proprietor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805 +919821115805
Email: info@easysteps.co.in

EasySteps®
Walk with Style!
Manufacturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear
مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویرز کے لیے رابطہ کریں
Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2 - 14 -122 / 2 - B, Bushra Estate
Hydrabad Road, Yadgir - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Mob- 9434056418
শক্তি বাম®
আপনার পরিবারের আসল বন্ধু...
Producted by:
Sri Ramkrishna Aushadhalaya
VILL- UTTAR HAZIPUR
P.O. + P.S.- DIAMOND HARBOUR
DIST- SOUTH 24 PGS. W.B.- 743331
E-mail : saktibalm@gmail.com

طالبِ دعا:
شیخ حاتم علی
گاؤں اُتر حاجیپور، ڈائمنڈ ہاربر
ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ
(مغربی بنگال)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالبِ دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar, Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کروگے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 64)

طالب دُعا: افراد خاندان محترم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ اروَل (بہار)

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA, TIFFIN, MEALS, CHICKEN-BIRYANI, FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، تلنگانہ)

NISHA LEATHER

Specialist in :
Leather Belts, Ladies & Gents Bag
Jackets, Wallets, etc
WHOLE SALE & RETAILER
19-A, Jawaharlal Nehru Road, Kolkatta - 700087
(Beside Austin Car Showroom)
Contact No : 2249-7133

طالب دعا: مجیب عالم، جماعت احمدیہ کلکتہ (بنگال)

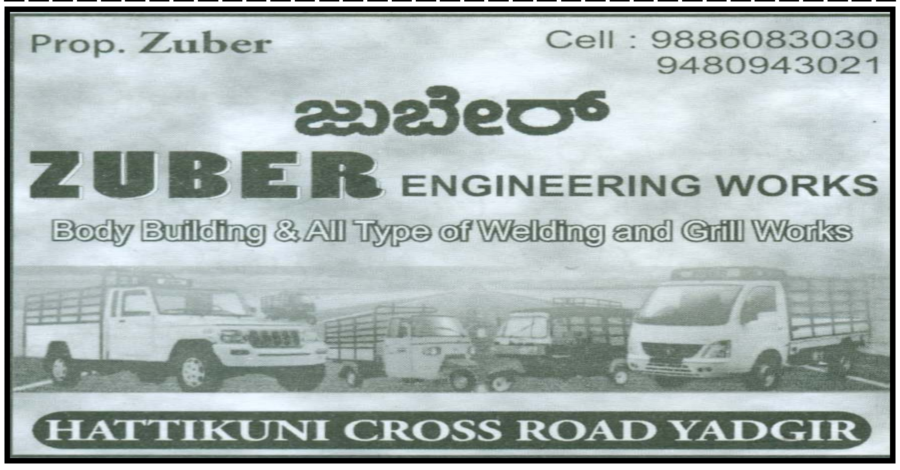

INDIAN ROLLING SHUTTERS

IRS

WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
تلنگانہ

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

Alam Associates
Architect & Engineers
+91 9032667993
alamassociates18@gmail.com
22-7-269/1/2/B, Dewan Devdi, Hyderabad - 500002. (T.S.)

Mobile : 8978952048
lordsshoe.co@gmail.com
NEW Lords SHOE CO.
(WHOLESALE & RETAIL)
DEALERS IN : CHINA, DELHI & JALANDHAR LADIES AND GENTS SLIPPERS
16-10-27/105/B2, Malakpet, Hyderabad - 500 036. Telangana.

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز

چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ارشادِ باری تعالیٰ

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (آل عمران:134)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ (آل عمران:103)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُس کے تقویٰ کا حق ہے

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

حدیث نبوی ﷺ

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے
اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تا کہ میں اس کے سلام کا جواب دے سکوں

(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالبِ دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی ﷺ

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور
آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے

(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالبِ دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے از خود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دعا: مصدق احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دعا: قدسیہ عالم بنت مکرم نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: تنویر احمد بانی (زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ کلکتہ) بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہو سکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: قریشی مظفر احمد، جماعت احمدیہ خانپورہ (چیک) جموں کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی اپنے آپ کو
تقویٰ میں بڑھانے کیلئے جدوجہد کرے

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دعا: شیخ صادق علی اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ تالبر کوٹ (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ
لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین ننگل باغبانہ، قادیان

10 Years Quality Service 2003-2013
Study Abroad
سٹڈی ابراڈ
All Services free of Cost
Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
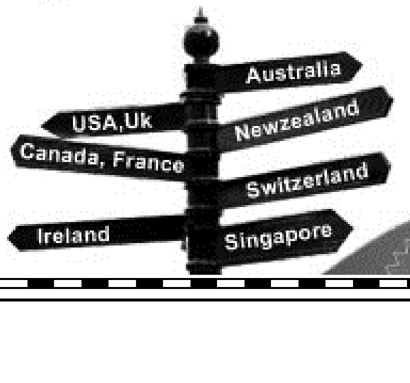

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57
ہفت روزہ بدر قادیان
Weekly **BADAR** Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516
Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 14 - November - 2019 Issue. 46

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

تحریک جدید کے نئے سال کا بابرکت اعلان اور احمدیوں کی مالی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات کا دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8؍نومبر 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش فرمایا: لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ○ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ انہیں راہ پر لانا تیرے ذمہ نہیں ہے۔ ہاں اللہ جسے چاہتا ہے راہ پر لے آتا ہے اور جو اچھا مال بھی تم خدا کی راہ میں خرچ کرو اور حقیقت یہ ہے کہ تم ایسا خرچ صرف اللہ کی توجہ چاہنے کے لئے کیا کرتے ہو سو اس کا نفع بھی تمہاری اپنی جانوں ہی کو ہوگا اور جو اچھا مال بھی تم خرچ کرو وہ تمہیں پورا پورا واپس کر دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ ہم کسی کو نیکیوں کا راستہ دکھا تو سکتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ضرور اس راستے پر ڈال بھی دیں۔ یہ کام اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے اور جو انسان اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور دعا بھی کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے منزل تک بھی پہنچتا ہے۔ پس اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم ہدایت کے بعد اس سے دعا بھی کرتے رہیں اور اس کے فضل کو بھی مانگتے رہیں تاکہ انجام بخیر ہو۔

حضور انور نے فرمایا: پھر دوسری بات جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمائی وہ یہ ہے کہ تم اچھے مال میں سے جو بھی خرچ کرو وہ تمہارے اپنے فائدے کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نیک نیتی سے خرچ کیا ہوا اور پاک مال میں سے جو خرچ کیا جاتا ہے وہ ہزاروں گنا بڑھ کر بھی مل سکتا ہے اور ملتا ہے۔ احمدی اپنے تجربات لکھتے رہتے ہیں کہ کس طرح ہم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کی اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑھا کر عطا کیا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ادھار نہیں رکھتا۔ تم میری توجہ چاہنے کے لئے اپنے پاک مال میں سے میرے دین کے لئے اور میرے کہنے پر خرچ کرتے ہو تو میں بھی تمہیں لوٹاؤں گا۔ شرط یہ ہے کہ مال پاک ہو۔ حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی اس بات کا تجربہ اور ادراک رکھنے والے ہزاروں اور لاکھوں احمدی ہیں۔ ان میں سے چند ایک کی میں مثالیں پیش کروں گا۔ یہ قربانیوں کے نظارے ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت سے دیکھ رہے ہیں۔

سیرالیون سے ایک مبلغ لکھتے ہیں لونسور یجن کے کہ ایک نومبائع ہیں کمارا صاحب ان کو تحریک جدید کا تعارف اور چندوں کی برکات کے بارے میں جب بتایا گیا تو اس نومبائع نے چندہ عام کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کا چندہ بھی ادا کر دیا۔ ان کے پاس تھوڑی سی رقم تھی جس سے وہ گھر کیلئے چاول خریدنا چاہتے تھے لیکن انہوں نے یہ رقم بھی تحریک جدید کے چندے میں دے دی۔ کہتے ہیں کہ چند دن کے بعد ہی وہ صاحب پھر آئے اور بتایا کہ جس دن میں نے تحریک جدید کا چندہ ادا کیا تھا اس سے اگلے دن کمپنی نے کہا کہ ہم نے تمہارا ڈیپارٹمنٹ تبدیل کر دیا ہے اور نئے ڈیپارٹمنٹ میں تنخواہ بھی دوگنی ہوگئی ہے اور دوسرے benifits بھی بہت زیادہ ہیں۔ کہتے ہیں کہ جن برکات کا میں نے سنا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان برکات کی جھلک دکھا دی اور پھر کہتے ہیں کہ آئندہ میں ہر ماہ چندہ عام کے ساتھ تحریک جدید کا چندہ بھی دیا کروں گا۔

پھر سیرالیون کے ریجن پورٹ لوکو کے مبلغ کہتے ہیں کہ ایک گاؤں میں ایک احمدی ہیں محمد صاحب۔ انہوں نے تحریک جدید کے وعدے میں جو رقم لکھوائی تھی اسے ادا نہیں کر سکے۔ جب سال کا آخر آیا تو کہنے لگے کہ میرے پاس سوائے چند کپ چاولوں کے کچھ بھی نہیں۔ انہوں نے وہ چاول فروخت کئے اور اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس سے اگلے دن میرے ایک دُور کے رشتہ دار نے ایک بوری چاول اور کچھ رقم بطور تحفہ مجھے بھجوائی۔ کہتے ہیں میرا ایمان بڑا مضبوط ہوا کہ میں نے تو چند کپ اللہ کی راہ میں دیئے تھے اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں مجھے سو کلو بھی دے دیئے اور کچھ رقم بھی دے دی۔

یو.کے سے ایک خاتون ہیں اللہ تعالیٰ ان سے بھی کس طرح سلوک فرمایا ان کے ایمان میں اضافہ ہوا کہتی ہیں کہ میں تحریک جدید کا چندہ ادا کر چکی تھی پھر مقامی صدر صاحبہ کی طرف سے پیغام موصول ہوا کہ ہمیں اپنا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے مزید رقم کی ضرورت ہے۔ جو رقم میرے پاس پڑی ہوئی تھی مَیں نے وہ ساری چندہ میں ادا کر دی۔ اگلے دن میں نے اپنا بینک اکاؤنٹ دیکھا تو حیران رہ گئی کہ جتنی رقم میں نے چندے میں ادا کی تھی اس سے چار گنا رقم بینک کی طرف سے میرے اکاؤنٹ میں ڈالی گئی تھی جس کی مجھے قطعاً کوئی امید نہیں تھی۔

بورکینا فاسو کے امیر صاحب لکھتے ہیں کولو میں ایک ساواڈو صاحب ہیں۔ تحریک جدید کے چندہ میں ہر ماہ سو فرانک دیا کرتے تھے انہیں ایک دفعہ کسی نے تحفہ میں تین بکرے دیئے جس میں سے ایک انہوں نے تحریک جدید میں دے دیا اور دو اپنے پاس رکھ لئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بکروں میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ وہ اب کئی جانوروں کے مالک ہیں اور سو کے بجائے ہزار فرانک اب مہینہ تحریک جدید کا چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔

انڈیا سے ابراہیم صاحب انسپکٹر تحریک جدید کرناٹک صوبہ کے لکھتے ہیں کہ گلبرگہ کے ایک خادم ہیں۔ ان کو بنگلور کی ایک کمپنی میں بیس ہزار روپیہ ماہانہ پر ایک ملازمت ملی تھی۔ کہتے ہیں انہیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان فرمودہ معیاری قربانی کے حوالے سے نصف تنخواہ پیش کرنے کی تحریک کی گئی تو باوجود اس کے کہ ان کے گھر کے حالات ٹھیک نہیں تھے پھر بھی انہوں نے دس ہزار روپے کا وعدہ پیش کر دیا ان کے رشتہ دار کہنے لگے کہ ابھی تمہیں نئی ملازمت ملی ہے اتنا وعدہ نہیں کرنا چاہیے مشکل پیش آئے گی۔ موصوف نے کہا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تک انسان پوری کوشش نہیں کرتا خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت پیدا نہیں کرتے تو اس وجہ سے بہرحال میں نے تو یہ دینا ہے۔ کہتے ہیں اس بات کو ابھی چند دن گزرے تھے کہ انہیں ایک دوسری کمپنی میں ملازمت مل گئی جہاں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مبلغ ایک لاکھ ستائیس ہزار روپے ماہوار تنخواہ پا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بھی چندے کی برکت سے ہوا۔

انسپکٹر تحریک جدید صوبہ کیرالہ (انڈیا) لکھتے ہیں کہ کرولائی کے ایک مخلص احمدی ہیں جو تحریک جدید کی مالی قربانی میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے پندرہ لاکھ کا وعدہ لکھوایا لیکن دوران سال وعدے کے مقابل پر صرف دو لاکھ ادا ہو سکے۔ وقت کم تھا بڑے پریشان تھے کہ کس طرح یہ چندہ ادا ہوگا اور مجھے بھی وہ خط لکھتے رہے۔ مالی سال کے آخری دن خط لکھا کہ آخری دن ہیں مالی سال کے دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وعدہ پورا کرنے کی توفیق دے۔ کہتے ہیں ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ ایک خطیر رقم ان کے اکاؤنٹ میں آئی جس سے انہوں نے نہ صرف اپنے پیش کردہ وعدہ کی ادائیگی کی بلکہ ایک بڑی رقم زائد بھی ادا کر دی۔

ماسکو کے مبلغ لکھتے ہیں کہ ازبکستان کے ایک دوست زائر صاحب ہیں، کچھ عرصہ قبل انہیں چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ دلائی گئی تو انہوں نے بتایا کہ وہ آجکل ازبکستان میں ٹیکسی چلا رہے ہیں اور ان کی اہلیہ سلائی کا کام کرتی ہیں دونوں میاں بیوی نے یہ اصول بنایا ہوا ہے کہ اپنی آمد کے تین حصے کرتے ہیں جس میں سے ایک بچوں کے لئے ایک حصہ گھر کے لئے اور ایک بصورت چندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کے لئے مختص کر رکھا ہے۔ اس طرح دونوں میاں بیوی پرسکون اور مطمئن ہیں اور گھریلو زندگی بھی خوشحال گزر رہی ہے۔ زائر صاحب کہتے ہیں کہ جب سے انہوں نے چندہ جات میں حصہ لینا شروع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے خاص برکت عطا فرمائی ہے اور ان کی آمد میں اتنی برکت پڑی ہے کہ پچھلے سالوں میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔

جرمنی کی جماعت سے ایک خاتون لکھتی ہیں کہ جب میں دو ماہ کی حاملہ تھی اس وقت میں نے بہت دعا کی اور میں نے وعدہ کیا کہ ہر ماہ تحریک جدید میں سو یورو دوں گی۔ باقی سات ماہ اللہ تعالیٰ نے خیریت سے گزار دیئے اور پیچیدگیاں دور ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا۔ کہتی ہیں اب بھی میں اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ ہر ماہ تحریک جدید میں چندہ ادا کر کے پورا کر رہی ہوں۔

گنی بساؤ کے مبلغ کہتے ہیں کہ ایک صاحب باوجود بار بار کی تلقین کے تحریک جدید میں حصہ نہیں لیتے تھے انہوں نے بلاکس بنانے کا کاروبارہ شروع کیا۔ رات کو بارش ہوئی اور سارے بلاکس خراب ہو گئے۔ کہتے ہیں رات کو پریشانی کے عالم میں سویا تو خواب میں میں نے دیکھا کہ میرے مرحوم والد آئے ہیں اور کہتے ہیں کیا تم نے اپنے چندے ادا کر دیئے ہیں؟ کہتے ہیں کہ صبح اٹھتے ہی میں مشن ہاؤس آیا اور دو ہزار فرانک چندہ ادا کیا۔ اگلے دن ان کو نیا contract مل گیا جو آٹھ لاکھ سیفے کا تھا اور ان کے قرضے بھی اتر گئے اور اللہ کے فضل سے انہوں نے اب وصیت بھی کر لی ہے ایمان میں بھی اضافہ ہوا۔

مایوٹ آئی لینڈ کے ایک دوست علی محمد صاحب کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی مستقل کام نہیں تھا۔ جب سے میں نے تحریک جدید کا چندہ ادا کیا ہے مجھے کام ڈھونڈنے میں کوئی دقت نہیں رہی ایک کام ختم ہوتا ہے دوسرا مل جاتا ہے اور چندے کی ادائیگی کے بعد اب تک مسلسل کام مل رہا ہے۔

پھر انڈونیشیا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع کو جب چندہ تحریک جدید کی تحریک کی گئی اور انہوں نے پانچ لاکھ انڈونیشین روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا اور ماہ رمضان میں انہوں نے وہ رقم ادا کر دی انہوں نے بتایا کہ ایک دن ان کے کسی رشتہ دار نے ان کو تحفۃً ایک لفافے میں کچھ رقم دی تو انہوں نے فوراً چندہ میں دے دی جو عین 5 لاکھ انڈونیشین تھی۔

گھانا کے مبلغ لکھتے ہیں کہ ایک طفل جس کی عمر تقریباً نو دس سال ہو گی کچھ رقم لے کر آیا اور تحریک جدید کی مدّ میں پیش کر دی تو پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں نے والدین سے چندے کیلئے رقم مانگی جو مجھے کسی وجہ سے مل نہیں سکی۔ کہتے ہیں میں نے اس پر ایک دوکان پر مزدوری کرنی شروع کر دی اور جو رقم حاصل کی وہ چندے میں دے رہا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے 31؍اکتوبر کو تحریک جدید کا 85 واں سال ختم ہوا اور 86 واں سال شروع ہو گیا اور اس سال تحریک جدید کے مالی نظام میں 13.6 ملین پاؤنڈ کی قربانی کی توفیق ملی اور یہ وصولی گزشتہ سال کے مقابل پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ لاکھ دو ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ پہلی پوزیشن اب مکمل طور پر اس سال جرمنی کی ہے دوسرے نمبر پر پاکستان ہے پھر برطانیہ پھر امریکہ پھر کینیڈا پھر بھارت پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے پھر انڈونیشیا پھر آسٹریلیا پھر گھانا پھر دوبارہ مڈل ایسٹ کا ایک ملک ہے۔

مقامی کرنسی میں اضافہ کے لحاظ سے پہلے تین جو ملک ہیں ان میں ایک مڈل ایسٹ کی جماعت کے علاوہ نمبر دو پے بھارت ہے جہاں فی کس نہیں فی صد نسبت کے حساب سے اضافہ ہوا ہے۔ پھر کینیڈا ہے پھر جرمنی ہے پھر برطانیہ پھر گھانا پھر پاکستان انڈونیشیا امریکہ آسٹریلیا۔

انڈیا کی قربانی کے لحاظ سے دس جماعتیں اس طرح ہیں کرولائی پھر قادیان پھر پتّھہ پریم پھر حیدرآباد، کوئمبٹور، پنگاڑی، بنگلور، کالی کٹ، کولکتہ، یادگیر۔ پہلے دس صوبے یہ ہیں نمبر ایک کیرالہ پھر کرناٹک، تامل ناڈو، تلنگانہ، جموں کشمیر، اڑیشہ، پنجاب، بنگال، دہلی اور اتر پردیش۔ اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad